https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی APNA Member

کراچی، لاہور، راولپنڈی / اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد: 24 | جمعرات 06 ربیع الاوّل 1448ھ 20 اگست 2026ء | شمارہ: 184

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
''والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔''

------ تکبر کرنے والے ---------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
''جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو''۔

PPP میں ہمت ہے تو ISPR یا محسن نقوی کیخلاف بیان دے

ملک کو موجودہ نظام کے تحت نہیں چلایا جاسکتا، 32 ڈویژن کو انتظامی یونٹس بنایا جائے، ہماری جماعت میں اندرونی اختلافات ہوسکتے ہیں، تاہم سندھ حکومت کی کارکردگی اور بلدیاتی نظام کے معاملے پر ہم سب کا مؤقف ایک ہے، وفاقی وزیر صحت

سید مصطفیٰ کمال نے الزام عائد کیا کہ گزشتہ 18 برسوں کے دوران سندھ کے لیے مختص 2263 ارب روپے سندھ کے اضلاع تک پہنچنے کے بجائے صوبائی حکمرانوں نے ہڑپ کر لیے، جس کے باعث کشمور سے کراچی تک تباہی پھیلی ہوئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایم کیو ایم پاکستان کے مرکزی رہنما اور وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ محسن نقوی کی بات کی ڈی جی آئی ایس پی آر نے بھی تائید کی تھی، اگر پیپلز پارٹی میں ہمت ہے تو وہ ان کے خلاف بیان دے، ہم سے گلہ نہ کرے۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے ملکی صورتحال، نئے انتظامی یونٹس اور سندھ حکومت کی کارکردگی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ تین سال قبل فیلڈ مارشل عاصم منیر جب کراچی آئے تھے تو انہوں نے بھی پاکستان میں نئے انتظامی یونٹس کو ناگزیر قرار دیا تھا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اہم خبر

قومی فخر اور سماجی ترقی کی ایک پرجوش جشن آزادی تقریب

تعلیم صدقہ جاریہ ہے، سعیدہ لغاری اور ای ایف ایس سندھ نے پرچم کشائی بھی منعقد کی

کراچی (بزنس رپورٹر) قومی فخر اور سماجی ترقی کے ایک پرجوش جشن میں، ایجوکیشن فاؤنڈیشن سندھ (EFS) نے یوم آزادی کے موقع پر گورنمنٹ بوائز اینڈ گرلز پرائمری اینڈ سیکنڈری اسکول، شیریں جناح کالونی کیمپس میں پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد کیا۔ اس تقریب نے قابل رسائی اسکولنگ کے لیے ایک مشترکہ وژن پر روشنی ڈالی، جس میں سکھر بیوریجز کی سی ای او اور اسکول کیمپس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

کراچی میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، اسٹیٹ ایجنٹ اور وکیل قتل

مقتولین کاروباری شراکت دار بھی تھے، پولیس نے واقعہ ٹارگٹ کلنگ قرار دے دیا

کراچی (این این آئی) نارتھ کراچی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے اسٹیٹ ایجنٹ اور وکیل کو قتل کر دیا، پولیس نے ابتدائی طور پر واقعے کو ٹارگٹ کلنگ قرار دیتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

آبی حیات کے تحفظ کے لیے قانون کی پاسداری ناگزیر ہے، صوبائی وزیر محمد علی ملکانی

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت نے غیر قانونی ماہی گیری کے خلاف کارروائی مزید سخت کرتے ہوئے ضبط کیے گئے غیر قانونی جال تلف کرنے کا اعلان کر دیا۔ سندھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

سندھ میں کاروکاری کے واقعات پر پی ٹی آئی کا شدید ردعمل، فوری جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کراچی کے جنرل سیکریٹری ارسلان خالد نے سندھ میں غیرت کے نام پر قتل اور کاروکاری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ہر انسانی جان قیمتی اور ہر انسان عزت و تحفظ کا حقدار ہے، سید مراد علی شاہ

عالمی یوم انسانیت: وزیر اعلیٰ سندھ کا انسانی خدمت گاروں اور امدادی کارکنوں کو خراج تحسین

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے عالمی یوم انسانیت کے موقع پر انسانی خدمت گاروں اور امدادی کارکنوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانیت کی خدمت، حفاظت اور مشکل گھڑی میں متاثرین کا ساتھ دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ کی دھرتی ہمیشہ محبت، رواداری، بھائی چارے اور انسان دوستی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

عالمی یوم انسانیت (ورلڈ ہیومینیٹیرین ڈے) کی مناسبت سے الخدمت فاؤنڈیشن اور یونین آف این جی اوز آف دی اسلامک ورلڈ (UNIW) کے باہمی اشتراک سے الخدمت کمپلیکس میں ''ضمیر کی آواز'' کے عنوان سے ایک خصوصی میڈیا ٹاک کا انعقاد کیا گیا

عالمی یوم انسانیت، غزہ کے مظلوم شدید انسانی بحران کا شکار

سیکرٹری جنرل الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان سید وقاص جعفری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں لاکھوں بے گناہ شہری شدید انسانی بحران کا شکار ہیں، جہاں خوراک، ادویات اور صاف پانی کی بلاتعطل اور محفوظ فراہمی عالمی برادری کی بنیادی ذمہ داری

مرکزی نائب صدر سید احسان اللہ وقاص نے ورلڈ ہیومینیٹیرین ڈے کی مناسبت سے الخدمت فاؤنڈیشن اور دنیا بھر میں خطرات کے باوجود انسانیت کی خدمت کرنے والے تمام رضاکاروں کے جذبے اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش، شعیب ہاشمی، احمد طور بھی موجود

عالمی یوم انسانیت پر الخدمت فاؤنڈیشن اور یو این آئی ڈبلیو کے تعاون سے میڈیا ٹاک کا انعقاد

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی یوم انسانیت (ورلڈ ہیومینیٹیرین ڈے) کی مناسبت سے الخدمت فاؤنڈیشن اور یونین آف این جی اوز آف دی اسلامک ورلڈ (UNIW) کے باہمی اشتراک سے الخدمت کمپلیکس میں ''ضمیر کی آواز'' کے عنوان سے ایک خصوصی میڈیا ٹاک کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری جنرل الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان سید وقاص جعفری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں لاکھوں بے گناہ شہری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

شراکت میں خریدی گئی زمین پر قبضے کی کوشش، متاثرین کا احتجاج

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) شراکت میں خریدی گئی زمین پر قبضے کی کوشش، متاثرین کا احتجاج۔ گاؤں راجچند کھتری تعلقہ پتھورو کے رہائشی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

کمشنر آفس کے ملازم پر شہری سے 5 لاکھ روپے بھتا طلب کرنے کا الزام

شہری کی درخواست پر کارروائی، پولیس کے ذریعے گرفتار کرانے کی دھمکیوں اور بلیک میلنگ کا بھی انکشاف

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) کمشنر آفس کے ملازم پر شہری سے 5 لاکھ روپے بھتا طلب کرنے کا الزام، پولیس نے گرفتار کرلیا، شہری کی درخواست پر کارروائی، پولیس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

مچھر کالونی میں 3 ڈاکو پولیس مقابلے میں ہلاک، اہلکار زخمی

کراچی (این این آئی) ماڑی پور کے علاقے مچھر کالونی میں پولیس اور مبینہ ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ایک کروڑ سے زائد کے لین دین کی ایف بی آر کو رپورٹ لازمی

بڑی مالیاتی ٹرانزیکشنز میں ٹیکس اور بینک معلومات کا خودکار تقابل ہوگا، عدم مطابقت پر کارروائی کی جائے گی

کراچی (این این آئی) فنانس ایکٹ 2026 کے تحت ایک کروڑ روپے سے زائد مالیت کے مالی لین دین کی معلومات فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے مرکزی ڈیٹا حب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

کراچی میں 13 لاکھ روپے کی ڈکیتی، 3 مسلح ڈاکو فرار

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے علاقے بہادر آباد میں مسلح ڈاکو ٹرانسپورٹ کمپنی کے ملازمین سے 12 سے 13 لاکھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں عالمی یوم انسانی ہمدردی منایا گیا

جنگ، قدرتی آفات اور دیگر بحرانوں میں متاثرین تک امداد پہنچانے والے امدادی کارکنوں اور رضاکاروں کو خراج تحسین

کراچی (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں 19 اگست کو عالمی یوم انسانی ہمدردی منایا گیا، جس کا مقصد جنگ، قدرتی آفات، بھوک، بے گھری اور دیگر بحرانوں سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

حکومتی امور میں ڈیجیٹل تبدیلی جاری، وزیراعظم کا گوگل کے دفتر کا افتتاح

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان میں گوگل کے دفتر کا افتتاح کر دیا، گوگل کے نائب صدر گورنمنٹ آف می کرز اینڈ پبلک پالیسی ولسن وائٹ کی قیادت میں ورکنی وفد نے اسلام آباد میں وزیراعظم سے ملاقات کی، امریکی سفارت خانے کی ناظم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

کراچی میں انڈونیشیا کے قونصلیٹ جنرل نے 81 واں یوم آزادی منایا

حکومت پاکستان کی نمائندگی ایچ ای کراچی میں وزارت خارجہ کے رابطہ دفتر کے ڈی جی عرفان سومرو نے بطور مہمان خصوصی کی

مرزا اختیار بیگ، سلیم بکیا، ڈاکٹر عمران یوسف، ابراہیم خالد تواب سمیت، ملائیشیا، تھائی لینڈ، ویتنام، سری لنکا سمیت متعدد ممالک کے قونصل جنرل شریک

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی میں جمہوریہ انڈونیشیا کے قونصلیٹ جنرل نے صوبہ سندھ میں انڈونیشیا کی کمیونٹی اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مل کر انڈونیشیا کی آزادی کی 81 ویں سالگرہ منائی۔ اس جشن میں پرچم کشائی کی ایک پروقار تقریب، اس کے بعد انڈونیشیائی ثقافتی پرفارمنس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد، قائم مقام صدر آئی سی سی آئی عرفان چوہدری تیونس کی ناظم الامور درصاف معروفی کے اعزاز میں الوداعی استقبالیہ میں انہیں اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں، سیکرٹری جنرل یو بی جی ظفر بختاوری، آصف لقمان قاضی، روانڈا، اعزمبابوے کے ہائی کمشنرز، جنوبی افریقہ کے سفیر اور دیگر بھی اس موقع پر موجود ہیں

بھارتی پروازوں کیلئے پاکستانی فضائی حدود کی بندش میں مزید توسیع

24 ستمبر تک بھارتی طیاروں کے پاکستانی فضائی حدود میں داخلے پر پابندی برقرار رہے گی، پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی نے نیا نوٹم جاری کر دیا

کراچی (این این آئی) بھارتی پروازوں کے لیے پاکستانی فضائی حدود کی بندش میں مزید توسیع کر دی گئی ہے۔ پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی (پی اے اے) کی جانب سے جاری نئے نوٹم کے مطابق بھارتی طیاروں پر پاکستانی فضائی حدود میں داخلے کی پابندی 24 ستمبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

انڈونیشیا کے قونصل جنرل مدذاکر مہمان خصوصی ڈی جی فلو عرفان سومرو کے ہمراہ 81 ویں جشن آزادی کا کیک کاٹ رہے ہیں سلیم بکیا و دیگر موجود ہیں

پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کے شعبہ کمرشل کی سالانہ آمدنی 10 ارب سے تجاوز کر گئی

کراچی ایئرپورٹ پر کمرشل سرگرمیوں سے ماہانہ آمدنی 83 کروڑ 33 لاکھ روپے سے زائد ہوگئی، بڑے برانڈز کی سرمایہ کاری سے ریونیو میں ریکارڈ اضافہ

کراچی (این این آئی) پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کے شعبہ کمرشل کی کراچی ایئرپورٹ سے ماہانہ آمدنی 83 کروڑ 33 لاکھ روپے سے تجاوز کر گئی، جس کے نتیجے میں سالانہ ریونیو 10 ارب روپے سے زائد ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کے شعبہ کمرشل نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

تیونس کی ناظم الامور درصاف معروفی کے اعزاز میں الوداعی استقبالیہ

پاکستان اور تیونس کے درمیان ترجیحی تجارتی معاہدہ، دونوں ملکوں کے درمیان کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے مواقع پیدا کریگا

دونوں ممالک کے اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو انکے مضبوط سیاسی اور سفارتی تعلقات کے ہم پلہ لانے کی ضرورت، ظفر بختاوری، عرفان چوہدری

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) تیونس کی ناظم الامور محترمہ درصاف معروفی نے کہا ہے کہ پاکستان اور تیونس کے درمیان ترجیحی تجارتی معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اصولی خارجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پاکستان میں غربت کی سنگین صورتحال، 63 فیصد آبادی خوراک خریدنے سے قاصر

مہنگائی اور کم ہوتی قوت خرید نے غریب کی پلیٹ مزید سکیڑ دی، تقریباً 16 کروڑ 10 لاکھ پاکستانی معیاری خوراک خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے، رپورٹ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میں بڑھتی مہنگائی، غربت اور کم ہوتی قوت خرید نے عوام کے لیے متوازن اور صحت بخش خوراک کا حصول بھی مشکل بنا دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پٹرولیم ڈیلرز کے مسائل پر پی پی ڈی اے اور او سی اے سی میں اہم مذاکرات

15 ہزار پٹرولیم ڈیلرز کے جائز مفادات کو نظر انداز نہیں ہونے دیں گے، ملک خدا بخش

آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) کے ساتھ منعقدہ اہم اجلاس کی قیادت میں گفتگو

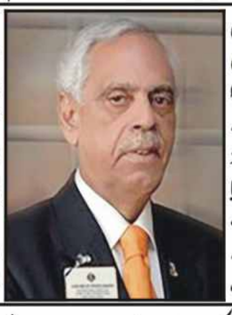

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن (پی پی ڈی اے) کے چیئرمین ملک خدا بخش نے کہا ہے کہ ملک بھر کے 15 ہزار پٹرولیم ڈیلرز کے جائز مفادات کو کسی صورت نظر انداز یا مجروح نہیں ہونے دیا جائے گا، پٹرولیم ڈیلرز کو درپیش مسائل کے حل کے لیے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ بامعنی اور نتیجہ خیز مذاکرات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) کے ساتھ منعقدہ اہم اجلاس کی قیادت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس کی صدارت او سی اے سی کے سیکریٹری جنرل نذیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

فیڈریشن کا شاہد آفریدی فاؤنڈیشن کیلئے بھرپور تعاون کا عزم — عاطف اکرام شیخ

تجارتی ادارے فلاحی سرگرمیوں کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے میں اہم اور مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں، سینئر نائب صدر فیڈریشن ثاقب فیاض مگوں

قومی کھیلوں کے ہیرو سے بڑھ کر محروم اور پسماندہ طبقات کیلئے امید کی کرن بننے پر خراج تحسین، عبدالمومن خان، شاہد آفریدی کیساتھ ایک شام کے عنوان سے پروقار تقریب

کراچی (بزنس رپورٹر) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عاطف اکرام شیخ نے کہا ہے کہ ایف پی سی سی آئی نے ''شاہد آفریدی کے ساتھ ایک شام'' کے عنوان سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا، جس میں ملک کی ممتاز کاروباری قیادت، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

تعمیراتی شعبے کیلئے وزیراعظم کا پیکیج خوش آئند ہے، میاں زاہد حسین

40 سے زائد صنعتوں کو فروغ ملے گا سستی فنانسنگ، ون ونڈو نظام اور ٹیکس اصلاحات میں بہتری آئیگی

تعمیراتی صنعت کی مکمل صلاحیت بروئے کار لائی جاسکتی ہے، چیئرمین نیشنل بزنس گروپ

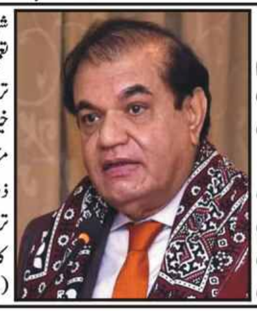

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچولز فورم اور آل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر، نیشنل بزنس گروپ پاکستان کے چیئرمین، ایف پی سی سی آئی پالیسی ایڈوائزری بورڈ کے چیئرمین اور سابق صوبائی وزیر میاں زاہد حسین نے وزیراعظم میاں شہباز شریف کی جانب سے تعمیراتی شعبے کے لیے جامع ترقیاتی پیکیج کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ مؤثر اور بروقت اصلاحات کے ذریعے تعمیراتی صنعت کو معاشی ترقی، روزگار اور صنعتی سرگرمیوں کا بڑا محرک بنایا جاسکتا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

ٹھٹھہ میں پسند کی شادی کرنے والے جوڑے پر فائرنگ، دلہن جاں بحق

کراچی / ٹھٹھہ (این این آئی) یونین کونسل دھابیجی میں پسند کی شادی کرنے والے نوبیاہتا جوڑے پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں دلہن جاں بحق جبکہ اس کا شوہر اور ایک ساتھی شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق فاطمہ جنید انصاری نے اپنے شوہر جنید انصاری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

زرعی یونیورسٹی ٹنڈوجام کے 31 طلباء کے خلاف دہشت گردی کا مقدمہ درج

ٹنڈوجام (این این آئی) زرعی یونیورسٹی ٹنڈوجام کے 31 طلباء کے خلاف دہشت گردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا، تاہم تاحال کسی طالب علم کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق 16 اگست کو یونیورسٹی کے 31 طلباء نے مبینہ طور پر ملک مخالف نعرے لگائے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

الیکٹرک گاڑی تیز رفتاری سے چلانے کا بڑا نقصان سامنے آگیا

جارحانہ ڈرائیونگ سے بیٹری پر عمر رسیدگی کا دباؤ 18 گنا سے زائد بڑھ سکتا ہے، محتاط ڈرائیونگ بیٹری کی عمر بڑھانے میں مددگار قرار

کراچی (این این آئی) نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ الیکٹرک گاڑی کو جارحانہ اور تیز رفتاری سے چلانے سے اس کی بیٹری کی عمر تیزی سے کم ہوسکتی ہے، جبکہ محتاط انداز میں ڈرائیونگ کرنے سے بیٹری کو طویل عرصے تک بہتر حالت میں رکھا جاسکتا ہے۔ چین کی شنگھائی دیان جی یونیورسٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ہوائی جہاز کے عملے میں تابکاری سے متعلق کینسر کا خطرہ زیادہ، تحقیق

500 سے زائد پیشوں کا جائزہ، فضائی میزبانوں میں تابکاری سے متعلق کینسر سے اموات کا تناسب سب سے زیادہ قرار

کراچی (این این آئی) نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ ہوائی جہاز کے عملے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کراچی میں نقب زنی، لاکھوں مالیت کے ٹائر اور رم چوری کرنے والا ڈرائیور گرفتار

ڈیفنس فیز ٹو کے گودام سے چوری کیے گئے 140 الائے رمز اور ٹرک برآمد، دیگر ملزمان کی تلاش جاری

کراچی (این این آئی) شاہ لطیف ٹاؤن پولیس نے ڈیفنس فیز ٹو میں ٹائر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سندھ میں کسی صورت نیا صوبہ نہیں بننے دیں گے، ناصر حسین شاہ

سندھ اسمبلی نئے صوبے کے قیام کی تجویز متعدد بار مسترد کر چکی، پیپلز پارٹی سندھ کی تقسیم کی حمایت نہیں کرے گی، وزیر بلدیات سندھ

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیر بلدیات سید ناصر حسین شاہ نے سندھ میں نئے صوبے کے قیام کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی صورت سندھ کی تقسیم نہیں ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سینئر نائب صدر ایف پی سی سی آئی ثاقب فیاض مگوں فیڈریشن ہاؤس کراچی میں شاہد آفریدی کے ساتھ ایک شام کے عنوان کی پروقار تقریب کے موقع پر پاکستان کے عظیم کرکٹر اور معروف سماجی شخصیت شاہد آفریدی؛ ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر و ریجنل چیئرمین سندھ عبدالمہیمن خان؛ ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ؛ کموڈور عمران خالد، ایس آئی (ایم)، چیف آف اسٹاف کوم کوسٹ، پاک بحریہ اور ممتاز کاروباری شخصیات کے ہمراہ موجود ہیں

مٹھڑاؤ کینال سے پانی لینے کے منصوبے کیخلاف پتھورو کے عوام کا احتجاج

40 سال پرانی واٹر سپلائی کی لائنوں کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے تاکہ شہریوں کو بہتر طریقے سے پانی میسر ہو سکے

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) کاہی شاخ کے بجائے مٹھڑاؤ کینال سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

ایڈوانس ٹیلی کام اور الحجہ بلڈرز اینڈ ڈیولپرز کے رضوان مجید اور آصف مجید جشن آزادی کے موقع پر دیگر اراکین کے ہمراہ کیک کاٹ رہے ہیں

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ

ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث

ایڈیٹر پبلشر فراست شاہ نے ... کے زیر اہتمام روزنامہ ''قوم کی آواز'' کراچی ... چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرحمی ایونیو ٹیئرز ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔

GROUP OF PUBLICATION

VON VOICE OF NATION

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال

جن قارئین کو اخبار نہ ملنے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔

021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

پٹرولیم لیوی کے خلاف دھرنے۔۔۔۔!

لاہور میں وزیرِاعلیٰ ہاؤس کے باہر چیئرنگ کراس مال روڈ پر جبکہ کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں گورنر ہاؤس کے باہر جماعت اسلامی کے دھرنے دوسرے روز یعنی پیر کو بھی جاری تھے۔ امیر جماعتِ اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے لاہور میں دھرنے کے مقام پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ دھرنے پرامن طریقے سے جاری رہیں گے، شہریوں سے بھی اپیل ہے کہ وہ اِن دھرنوں میں آئیں اور بتائیں کہ لیوی کی صورت میں لیا جانے والا بھتہ قبول نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی جماعت 25 کروڑ لوگوں کا مقدمہ لڑ رہی ہے، جنگ کے دوران بہانہ بنا کر پٹرول کی قیمتیں بڑھائی گئیں، اب یہ کہتے ہیں انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کی وجہ سے قیمتیں بڑھائیں، حکمران آئی ایم ایف کے غلام بن چکے ہیں، جماعت اسلامی کا مطالبہ ہے کہ پٹرول 225 روپے فی لٹر کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے بریفنگ کے لیے کمیٹی بنائی ہے، وہ کمیٹی والوں کو دعوت دیتے ہیں کہ لاہور آئیں اور ان سے بات کریں۔ یاد رہے کہ جماعت اسلامی کی اپیل پر اتوار کو خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان کے گورنر ہاؤسوں جبکہ پنجاب میں وزیرِاعلیٰ ہاؤس کے باہر چیئرنگ کراس، مال روڈ پر دھرنا دیا گیا تھا۔ اتوار کو خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا تھا کہ پٹرولیم لیوی بھتہ ٹیکس ہے، لوگوں کے لئے دو وقت کی روٹی بھی مشکل ہو چکی ہے، حکمران صرف پٹرول کی قیمتیں ہی نہیں بڑھاتے بلکہ ٹیکسوں میں بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔ انہوں نے وزیرِ اعظم کو مخاطب کر کے یہ بھی کہا تھا کہ اُن کی طرف سے روزانہ پٹرول بم گرانا بہت بڑا ظلم ہے، یہ بھتہ خوری زبردستی کا جگا ٹیکس ہے جو حکومت لوگوں سے وصول کر رہی ہے۔ جاگیردار اپنی انکم سے ٹیکس ادا نہیں کرتے جبکہ عوام سے بھتہ وصول کیا جاتا ہے، ظلم و زیادتی اور استحصال یہ کا نظام نہیں چلے گا۔ جاگیردار ہم پر مسلط کر دیا گیا ہے جو خود ٹیکس ادا نہیں کرتا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ غریب عوام سے بھتہ لیوی کی مد میں سینکڑوں ارب روپے کا ٹیکس وصول کیا گیا، ملک میں طبقاتی نظام اب نہیں چلے گا۔ امیر جماعتِ اسلامی نے جنریشن زی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ آپ کو بتائیں گے کہ جدوجہد کس کو کہتے ہیں، فارم 47 لوگوں کا پسندیدہ نظام نہیں ہے، اِس کی تبدیلی کی جدوجہد کرنی ہے۔

جسقم کی جانب سے سندھ کی تقسیم کی مبینہ سازش، قوم پرست رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف کنری میں احتجاجی ریلی نکالی گئی

کنری (نامہ نگار) جسقم کی جانب سے سندھ کی تقسیم کی مبینہ سازش، قوم پرست رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف کنری میں احتجاجی ریلی نکالی گئی اور نیشنل پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی ریلی کی قیادت جسقم رہنماؤں احمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

تعلیم کو کاروبار نہیں بننے دیں گے، چیئرمین ندیم مرزا

اسٹوڈنٹس پیرنٹس فیڈریشن کے 7ویں یوم تاسیس پر تعلیمی مافیا کیخلاف متحد ہونے کا عزم، محمد بخش کپری، سید بختیار شاہ، جنید مہر ایڈووکیٹ، محمد رفیق سمیت سیکڑوں افراد شریک

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) اسٹوڈنٹس پیرنٹس فیڈریشن پاکستان کا 7واں یوم تاسیس میرپورخاص آفس، عثمان آئیکون پلازہ میں نہایت جوش و خروش سے منایا گیا۔ اس موقع پر فیڈریشن کے بانی چیئرمین ندیم مرزا کی پاکستان میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی سوداگروں کے خلاف جہدِ مسلسل کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب میں آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان محمد بخش کپری، سید بختیار شاہ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

میرپورخاص میں مسلم لیگ فنکشنل کا اہم تنظیمی اجلاس، بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں پر تفصیلی مشاورت

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ فنکشنل ضلع میرپورخاص کا اہم تنظیمی اجلاس راجہ ہاؤس میرپورخاص پر منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت مسلم لیگ فنکشنل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

کنری میں بینک سے رقم نکلوا کر واپس جانے والے بیڈی ملازم سے 10 لاکھ روپے کی ڈکیتی

کنری (نامہ نگار) کنری میں ایچ بی ایل بینک سے رقم نکلوا کر واپس جانے والے جنس کے دکاندار کے ملازم سے مندر روڈ پر ڈکیتی کی واردات پیش آئی، جہاں موٹر سائیکل سوار دو مسلح ملزمان مبینہ طور پر 10 لاکھ روپے نقدی اور ایک موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے۔ معلومات کے مطابق گزشتہ شب تاجر غلام میمن کا ملازم ہریش میگھواڑ ایچ بی ایل بینک سے رقم نکلوا کر واپس جا رہا تھا کہ مندر روڈ پر موٹر سائیکل سوار دو افراد نے اسے روک لیا اور مبینہ طور پر اسلحے کے زور پر اس سے 10 لاکھ روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر کنری پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور متاثرہ ملازم سے واردات سے متعلق تفصیلات معلوم کر کے تفتیش شروع کر دی۔ متاثرہ ہریش میگھواڑ نے بتایا کہ وہ بینک سے رقم نکلوا کر واپس جا رہا تھا کہ منہ ڈھانپے ہوئے دو افراد نے اسے اسلحے کے زور پر روک کر لوٹ لیا۔ ملزمان 10 لاکھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

شہید بینظیر بھٹو لائبریری کے انچارج ارشاد علی شاہانی نے ذمہ داریاں سنبھالتے ہی لائبریری کے اہم مسائل پر فوری توجہ دیتے ہوئے متعدد اقدامات کیے

جیکب آباد (نامہ نگار) شہید بینظیر بھٹو لائبریری کے انچارج ارشاد علی شاہانی نے ذمہ داریاں سنبھالتے ہی لائبریری کے اہم مسائل پر فوری توجہ دیتے ہوئے متعدد اقدامات کیے۔ بوائز سیکشن میں نیا اے سی، گرلز سیکشن کے اے سی کی مرمت، نیا موٹر پمپ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

جیکب آباد میں پولیس مقابلہ، ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار، اسلحہ برآمد

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں پولیس مقابلہ، ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار، اسلحہ برآمد۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے مولاداد تھانہ کی حدود چنڈ شاخ کے قریب پولیس اور جرائم پیشہ افراد کے درمیان مبینہ مقابلہ ہوا جس کے نتیجے میں پولیس نے ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے، پولیس ترجمان کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت علی بخش کے نام سے ہوئی ہے، ملزم کے قبضے سے ایک بغیر لائسنس ٹی ٹی پستول برآمد کیا گیا ہے، پولیس کے مطابق مقابلے کے دوران گرفتار ملزم کے چار دیگر ساتھی موقع سے فرار ہو گئے جن کی گرفتاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

جیکب آباد ہولڈنگ کیمپ سے ایک اور غیر ملکی فرار، تعداد 3 ہوگئی یوتھ ہاسٹل کے قریب قائم ہولڈنگ کیمپ سے ایک اور غیر ملکی فرار ہوگیا

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد ہولڈنگ کیمپ سے ایک اور غیر ملکی فرار، تعداد 3 ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے یوتھ ہاسٹل کے قریب قائم ہولڈنگ کیمپ سے ایک اور غیر ملکی فرار ہوگیا جس کے بعد کیمپ سے فرار ہونے والے غیر ملکیوں کی تعداد تین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مہران سوشل فورم کی جانب سے جیکب آباد کی بدترین صورتحال، صحت، تعلیم، ایمرجنسی، میڈیکل کالج، یونیورسٹی اور ہسپتالوں کی عدم دستیابی پر شدید تشویش کا اظہار

جیکب آباد (رپورٹ: محمد علی راجپوت) مہران سوشل فورم کے چیئرمین عبدالحئی سومرو، صدر زاہد حسین وگن اور انفارمیشن سیکریٹری فہیم رسول نے جیکب آباد کی موجودہ بدترین صورتحال، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

سپریم کورٹ کا بانی پی ٹی آئی کو شفاء انٹرنیشنل منتقل کرنے کا حکم صحت کے تحفظ کی جانب اہم قدم ہے، آفتاب قریشی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف ڈویژن میرپورخاص کے صدر آفتاب قریشی نے بانی چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کو شفاء انٹرنیشنل اسپتال منتقل کرنے سے متعلق سپریم کورٹ کے حکم کا خیر مقدم کیا ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں آفتاب قریشی نے کہا کہ سپریم کورٹ کا یہ حکم انسانی حقوق، انصاف اور طبی ذمہ داریوں کے حوالے سے ایک اہم اور خوش آئند پیش رفت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

سندھ کی تقسیم کسی صورت میں قبول نہیں، عمران خان کے لیے عدالت کا فیصلہ بہتر ہے، علامہ راشد محمود سومرو

جیکب آباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام سندھ کے قائد علامہ راشد محمود سومرو نے کہا ہے کہ سندھ کی تقسیم کسی صورت میں قبول نہیں۔ عمران خان کیلئے عدالتی فیصلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

ڈویژنل کمشنر شہمیر بھٹو کی صدارت میں کمشنر کمیٹی ہال میں ناگہانی آگ بجھانے، آگ لگنے کے واقعات کی روکتھام اور حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے کے متعلق اجلاس

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) ڈویژنل کمشنر شہمیر بھٹو کی صدارت میں کمشنر کمیٹی ہال میں ناگہانی آگ بجھانے، آگ لگنے کے واقعات کی روکتھام اور حفاظتی انتظامات کو یقینی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)

ٹرینوں کی آمدورفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیز گام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطر دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

غلط کو غلط کہنے والے کہاں گئے؟

تحریر: نسیم شاہد

بیاسی سالہ پروفیسر ڈاکٹر حمید رضا صدیقی ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ عمر کے اس حصے میں بھی وہ فلسطینیوں کو اڑھائی گھنٹے کھڑے ہو کر لیکچر دیتے ہیں۔ نظریہ پاکستان اور پاکستان ان کی روح میں بسا ہوا ہے۔ وہ کہتے ہیں کوئی مجھے یا میرے خاندان کو بُرا کہے میں برداشت کر لوں گا لیکن کوئی پاکستان یا نظریہ پاکستان کے خلاف بولے گا تو میں اس کی زبان کھینچ لوں گا۔ وہ نظریہ پاکستان فاؤنڈیشن کے فعال رکن ہیں، ان کی زندگی کا سنہری زمانہ وہ تھا جب ان کی ملاقاتیں محترمہ فاطمہ جناح سے ہوئی تھیں۔ ان کے گھر کمشنر ملتان عامر کریم خان کی جانب سے خدمات کے اعتراف میں لوح اعزاز نصب کرنے کی تقریب ہوئی تو ڈاکٹر حمید رضا صدیقی نے اپنی زندگی کی بہت سی انمول یادیں حاضرین محفل سے شیئر کیں۔ انہوں نے کہا جب ان کی محترمہ فاطمہ جناح سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا میں ایک نوجوان ہوں مجھے آپ کیا پیغام دیں گی۔ وہ بتاتے ہیں کہ محترمہ نے فرمایا تم غلط کو غلط کہنا سیکھو۔ وہ کہتے ہیں میں نے مادرِ ملت سے پوچھا میرے غلط کہنے سے کیا ہوگا؟ تو انہوں نے کہا تمہاری زندگی میں ایک وقت ایسا آئے گا جب تم یہ جان جاؤ گے کہ غلط کو غلط کہنا کتنا مشکل ہوتا ہے، جب سب غلط کو غلط نہیں کہتے تو معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے کہ تمہارے غلط کو غلط کہنے سے کیا فرق پڑے گا تو اس کا جواب یہ ہے کہ بہت فرق پڑے گا۔ تمہیں دیکھ کر دوسرے بھی غلط کو غلط کہیں گے۔ حتیٰ کہ بڑھتے بڑھتے غلط کو غلط کہنے والے اتنے ہو جائیں گے کہ معاشرہ صحیح راستے کو پہچان لے گا۔ ڈاکٹر حمید رضا صدیقی کہتے ہیں کہ میں نے ان کی یہ بات پلے باندھ لی۔ آج تک غلط کو غلط اور صحیح کو صحیح کہا ہے۔ محترمہ فاطمہ جناح؟ بھی زندگی بھر غلط کو غلط کہتی رہیں اور انہوں نے کبھی اس پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا ان کی طویل زندگی میں بہت سے سرد و گرم مقام آئے مگر ایسے ہر موقع پر ان کے کانوں میں مادرِ ملت کا یہی جملہ گونجتا رہا کہ غلط کو غلط کہنا ہے۔ اس ایک وجہ سے میرا ضمیر آج تک مطمئن ہے، میں نے اپنے بچوں کو بھی یہی سکھایا ہے کہ وہ غلط کو غلط کہنا سیکھیں چاہے وقتی نقصان کا اندیشہ کیوں نہ ہو۔

میں سوچ رہا ہوں محترمہ فاطمہ جناح؟ نوجوانوں کو کیسا پیغام دیتی تھیں کہ جوان کی زندگی بدل دیتا تھا۔ ان کی زبان میں کتنی تاثیر تھی کہ ایک جملہ سن کر زندگی بھر کر چلن بن جاتا تھا۔ آج کتنے رہنما ایسے ہیں کہ جن کی بات سن کر نوجوان اپنی زندگی کا راستہ متعین کر سکتے ہیں، شاید ایک بھی نہیں کیونکہ تضادات اتنے ہیں کہ جملے بے اثر ہو کر رہ جاتے ہیں، مثلاً اکثر نوجوان یہ پوچھتے ہیں کہ بڑے بڑے محلات اور کروڑوں روپے کی گاڑیوں میں گھومنے والے جب ہمیں ایمانداری اور سادگی سے زندگی گزارنے کا درس دیتے ہیں تو کیا اس کا نوجوانوں پر اثر ہو سکتا ہے وہ عالم دین جو دنیا کی بجائے آخرت کی تیاری کا کہتے ہیں، جب خود شاہانہ زندگی گزارتے ہیں۔ بڑی گاڑیوں اور فارم ہاؤسوں میں رہتے ہیں تو کیا ان کے قول و فعل کا یہ تضاد ان کی بات میں کوئی اثر رہنے دیتا ہے۔ اب ایسی جنریشن کے سامنے بھی اگر ہم پرانی نسل کے لوگ اس قسم کی شعبدہ بازی سے کام چلانے کی کوشش کریں گے تو ہماری کون مانے گا۔ محترمہ فاطمہ جناح کا ایک جملہ اگر نوجوانوں کی تقدیر بدل سکتا تھا، ان کی زندگی کو روشنی دے سکتا تھا تو آج کے رہنماؤں کی بے اثر تقریریں کیوں اثر نہیں دکھاتیں۔ وجہ صرف یہ ہے کہ آج کے رہنما خود ہی غلط کو غلط نہیں کہتے وہ دوسروں کو اس پر کیسے آمادہ کر سکتے ہیں۔ مادرِ ملت نے کتنے پتے کی بات سمجھائی تھی کہ غلط کو غلط کہنے والا شروع میں اکیلا ہوتا ہے لیکن اس کی بات میں چونکہ سچ موجود ہوتا ہے اس لئے اثر کرتی ہے اور منزل کی طرف اکیلا جانے والا اپنے پیچھے قافلہ بنا لیتا ہے۔ ہماری کہانی اس لئے بگڑی ہے کہ ہم نے غلط کو غلط کہنا چھوڑ دیا ہے۔ جھوٹ کی ملمع کاری میں ہمارے سچ چھپ گئے ہیں۔ آج کروڑوں اربوں لوٹنے کی کہانیاں سامنے آتی ہیں اور ہم انہیں معمول سمجھ کے قبول کر لیتے ہیں۔ پہلے احتجاج کر لیتے تھے، اب اس طرح منہ پر کپڑا رکھ کے گذر جاتے ہیں جیسے کوڑے کے ڈرم کو دیکھ کر گزرتے ہیں۔ رہنماؤں کو جب یہ معلوم ہو گیا کہ عوام نے صحیح اور غلط میں فرق کرنا چھوڑ دیا ہے تو وہ مزید بے فکر ہو گئے۔ آج آپ اگر سیاست کے منظرنامے پر نگاہ ڈالیں تو آپ کو شاید ایک بھی چہرا ایسا نہیں ملے گا جس پر ہر چیز موجود ہوگی۔ بغیر داغِ ندامت۔ کہنے کو گلیوں بازاروں میں ایسے پوسٹرز بہت نظر آئیں گے جن پر لکھا ہوگا ''نہ بکنے والا نہ جھکنے والا'' مگر حقیقت اس کے برعکس ہوگی کہ وہ پہلے بھی بک چکا ہوگا اور سچ پر ثابت قدم رہنے کی بجائے جھک بھی چکا ہوگا۔

مصلحت کے بارے میں کہا جاتا ہے وہ بزدل اور مفاد پرستی کی ایک شکل ہے جب آپ کوئی غلط کام ہوتا دیکھتے ہیں اور مصلحتاً خاموش رہتے ہیں تو گویا شریک جرم ہو چکے ہوتے ہیں۔ دفتروں میں سب کچھ غلط میں ہو رہا ہے، لوگ اپنے کام کرانے آتے ہیں تو انہیں الجھا دیا جاتا ہے اور یہ الجھاہٹ اس وقت تک ختم نہیں ہوتی جب تک آپ وہ غلط کام نہیں کرتے جسے رشوت دینا کہتے ہیں۔ حیرت اس پر ہوتی ہے کہ دفتر میں بیس لوگ کام کر رہے ہوتے ہیں مگر کوئی یہ نہیں کہتا تم غلط کر رہے۔ سب ایک ہی لائن میں کھڑے نظر آتے ہیں۔ محترمہ فاطمہ جناح کی یہ بات بھی درست ثابت ہوگئی ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب غلط کو غلط کہنا بھی بہت دشوار ہو جائیگا۔ آج نجانے کتنے خوف اور مفاد ہم پر غالب آ چکے ہیں جن کی وجہ سے ہم اپنے سامنے غلط کام ہوتا دیکھتے ہیں مگر خاموش رہتے ہیں۔ دو باتیں ہم میں اب باقی نہیں رہیں ایک حرفِ انکار اور دوسرا غلط کو غلط کہنا، اب نہ ہمارے پاس محترمہ فاطمہ جناح ہیں جو کوئی بات کہیں تو پہلے خود اس پر عمل کر کے دکھائیں۔ اب تو جھوٹ، ملمع کاری اور دھوکہ دہی کی ایک منڈی لگی ہوئی ہے۔ ہر چیز بکنے کیلئے پڑی ہے بولو جی تم کیا کیا خریدو گے۔ ہمارے اردگرد سب کچھ غلط ہو رہا ہے مگر ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں ہمیں بس اس سے غرض ہے کہ اس غلط کے اندر ہمارے مفاد کی کوئی شے ہے یا نہیں، اگر ہے تو یہ غلط بھی صحیح ہے۔

روایت: کچا گھڑا، پتھر اور ممنوع خوشبو

ڈاکٹر سعدیہ بشیر

میں روایت ہوں۔ وہ روایت جس کی تصویر ہر عہد میں راویان نے اپنے اپنے مطلب سے بنائی ہے۔ پھر تشریح و تفسیر میں بھی اپنی مرضی کے رنگ بھرے ہیں۔ سب نے اپنی اپنی ذہنی استعداد کے مطابق میرے معانی اخذ کیے ہیں اور اپنی ضرورت کے مطابق میری سرجری کرتے رہے ہیں۔ دعا کو دغا اور وفا کو جفا راویان نے ہی تسلیم کروایا ہے۔ کہیں تو میں ایک کچا گھڑا رہ گئی جسے ذرا سی ضرب نے توڑ دیا اور کہیں پانی پر تیرتے تیرتے خود ہی ڈوب گئی۔ مگر راوی کو میرا کوئی لحاظ نہیں۔ راویان کا ماننا ہے کہ روایت کوئی ایسی امانت نہیں جسے احتیاط سے سنبھالا جائے۔ وہ تو اسے بچوں کے کھیل کے کسی ایسے کھلونے بلکہ ایک ایسے ایپ کی طرح برتنا سیکھ چکے ہیں۔ جسے جب چاہیں، توڑ مروڑ کر اپنی مرضی کے مطابق پیش کیا جا سکے۔ راویان کہتے ہیں کہ روایت کے لیے ماضی میں جانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ حال کے کسی بھی لمحے میں بیٹھ کر ماضی کے تانے بانے ادھیڑ سکتے ہیں۔ ان میں وہ اپنی مرضی کے دھاگے ڈال سکتے ہیں۔ کچھ گرہیں کھول سکتے ہیں۔ کچھ نئی گرہیں لگا سکتے ہیں۔ اور پھر مجھے ایک ایسا ماضی بنا کر سب کے سامنے رکھ سکتے ہیں جو بظاہر سادگی و پرکاری کا مرقع ہو، مگر دراصل وقتی ہشیاری کے تحت تخلیق کیا گیا ہو۔ مجھے کبھی لوگوں کو ڈرانے کے لیے استعمال کیا گیا۔ کبھی انہیں قابو کرنے اور اپنی مرضی کے مطابق چلانے کے لیے۔ اور کبھی انہیں اصل راستے سے بھٹکانے کے لیے میری مسخ شدہ تصویریں دکھائی گئیں۔ میرے نام پر خوف پیدا کیا گیا۔ میرے نام پر اطاعت طلب کی گئی اور میرے نام پر سوال اٹھانے والوں کو خاموش کرنے کی کوشش کی گئی۔ جن جن لوگوں نے میری اصل تصویر طلب کی، وہ معتوب ٹھہرے۔ یوں میں، روایت، صرف یادداشت نہیں رہی۔ مجھے اقتدار کی زبان بھی بنا دیا گیا۔ کبھی مجھے ایک پتھر بنا دیا گیا۔ ایسا پتھر جو لوگوں کے سروں پر برسایا جاتا رہا۔ ایک ہی پتھر کو ہر راوی نے اپنے ہاتھ میں پکڑنے کا انداز بدل لیا۔ کبھی وہ پتھر تقدس بن گیا۔ کبھی حکم، کبھی سزا اور کبھی ایسی دیوار جس کے دوسری طرف جھانکنے اور سوال کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ عجیب بات یہ ہے کہ کبھی مجھے اسی ہاتھ نے پھول بھی بنا دیا۔ ایک ایسا پھول جس کی خوشبو کے قصے تو بہت سنائے گئے۔ مگر خوشبو سونگھنے کا حق سب کو نہیں دیا گیا۔ راویان نے کہا۔ یہ دیکھو، روایت کتنی خوشبودار ہے۔ مگر اس خوشبو تک رسائی کا اختیار صرف میرے پاس ہے۔ باقی لوگ صرف پھول کو دیکھ سکتے ہیں۔ اس کی خوشبو کے بارے میں وہی مان سکتے ہیں جو انہیں بتایا جائے گا۔ یعنی

تجدید روایات کہن کرتے رہیں گے
سرِ معرکہ دار و رسن کرتے رہیں گے

ابوالمجاہد

یوں کبھی میں پتھر بن کر اپنا ہی سر پھوڑتی رہی اور کبھی پھول بن کر اپنی خوشبو سے محروم رہی۔ کبھی میرے نام پر خوف پیدا کیا گیا۔ اور کبھی اسی نام پر ایک ایسی خوب صورتی تخلیق کی گئی جس کا تجربہ عام آدمی کے لیے ممنوع قرار پایا۔

سوال صرف یہ نہیں رہا کہ میں، روایت کہاں سے اپنی اصل صورت میں نکلی۔ اصل سوال یہ ہے کہ روایت کو بولنے اور بدلنے یا مسخ کرنیکا اختیار کس کے پاس ہے؟

کیونکہ روایت خود شاید اتنی بے رحم نہیں ہوتی جتنا اسے بیان کرنے والا بنا دیتا ہے۔ مسئلہ روایت کے وجود سے زیادہ اس کے استعمال کا ہے۔ جب کوئی راوی یہ طے کرنے لگے کہ ماضی میں سے کیا یاد رکھا جائے۔ کیا بھلا دیا جائے۔ کس واقعہ کو مثال بنایا جائے اور کس کو خاموشی میں دفن کر دیا جائے۔ تو روایت رفتہ رفتہ حافظے سے نکل کر ایک آلہ بن جاتی ہے۔ اور آلہ ہمیشہ اس ہاتھ کا رنگ اختیار کر لیتا ہے جو اسے پکڑتا ہے۔ اسی لیے میرے ساتھ سب سے بڑا مسئلہ یہ نہیں کہ میں پرانی ہوں یا نئی، سچی ہوں یا فرسودہ۔ مسئلہ یہ ہے کہ راوی کیا چاہتا ہے۔ کیا کبھی کسی نے مجھ، روایت سے مکالمہ کیا؟ یا پھر مجھے اپنے حق میں گواہ بنا کر ہر بار عدالت میں کھڑا کر دیا؟ کیا ہم ماضی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں یا ماضی سے اپنے حال کے لیے دلائل کشید کرتے ہیں؟ روایت اگر واقعی زندہ ہے تو اسے سوال سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے۔ اسے ہر نئے سوال پر پتھر بن کر نہیں برسنا چاہیے۔ اور اگر وہ پھول ہے تو اس کی خوشبو کسی ایک راوی کی جاگیر بھی نہیں ہونی چاہیے۔ روایت کو نہ کچا گھڑا بننے کی ضرورت ہے۔ نہ پتھر، نہ ایسا پھول جس کی خوشبو پر پہرے بٹھا دیے جائیں۔ روایت ماضی سے حال میں آئے مگر حال کو اپنا قیدی نہ بنائے۔ خطرہ یہ ہے کہ ہم روایت کو بچاتے بچاتے، روایت کے نام پر اپنی مرضی کا ماضی بناتے رہیں گے۔ اور پھر ایک دن ہمیں یہ بھی یاد نہیں رہے گا کہ اصل ماضی کہاں ختم ہوا تھا اور راوی کی کہانی کہاں سے شروع ہوئی تھی۔ وہ کہانی جو اب تک ختم ہونے میں نہیں آ رہی۔

بائی اور پاس۔۔۔۔!

ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی

بائی کا زمانہ تھا، پاس کا زمانہ تھا۔ بائی کا راج تھا۔ بائی کو ملتا خراج تھا۔ پاس کا زمانہ تھا۔ لوگ بائی کے پاس جانے کے لئے روایات کو بائی پاس کر دیتے تھے، اپنی رشتہ داریوں کو بائی پاس کر دیتے تھے۔ اپنے بھائی کو پاس کروانے کے لئے دولت کو بائی بائی کہہ دیتے تھے۔ بھائی بھائی کا زمانہ تھا، بھائی چارے کا زمانہ تھا۔ پاس کا زمانہ تھا۔ ریلوے میں پاس چلتا تھا، سینما گھروں میں پاس چلتا تھا، جس کے پاس پاس ہوتا تھا، وہ پاس ہی پاس ہوتا تھا، لوگ بھی اک دوجے کے پاس ہوتے تھے۔ ایک دوجے کو پاس دیتے تھے۔ بائی کے رنز ملتے تھے، لوگ ملتے تھے، بائی بائی کہتے تھے، اندرونِ شہر امیر ترین لوگ رہتے تھے۔

پھر وہی ہوا جو ازل سے ہوتا آیا ہے:

''ثبات اک تغیر کو ہے زمانے میں''

بائی اور پاس کا زمانہ گزر گیا۔ بھائی بھائی کا زمانہ گزر گیا۔ بائی پاس کا زمانہ آ گیا۔ شہر شہر بائی پاس بننے لگے۔ لوگ باہر باہر سے گزر جانے لگے۔ ایک دوسرے کو بائی پاس کرنے لگے۔ دِل کے ہسپتال آباد ہو گئے، بائی پاس ہونے لگے۔ بائی پاس کرنے والے شاد ہو گئے، آباد ہو گئے، دولت مند ہو گئے، جن کے بائی پاس ہوئے، وہ گھر میں بند ہو گئے، جس کا جہاں بس چلا، وہ بائی پاس کرنے لگا۔ چالاک لوگ سادہ طبیعت افراد کو بائی پاس کرنے لگے، ڈائریکٹ ہو گئے۔ ڈائریکٹ ہونے والے اکثر اوقات سلیکٹ ہو گئے، سادہ مزاج پیچھے رہ گئے، ریجیکٹ ہو گئے۔ کسی کو بائی پاس کرنے کا نشہ ہو گیا، ہر کسی کو بائی پاس کرنے لگا۔ بائی پاس کرنے کا نشہ ڈاکٹر کو زیبا ہے۔ کارڈیالوجسٹ بائی پاس کرتے ہی اچھے لگتے ہیں۔ کامیاب بائی پاس کرنے والوں کی مہارت کو سلام۔ جھنگی صاحب اپنے دفتری رفقاء ○ میں سے کسی کسی کو کارڈیالوجسٹ کہتے تو لگتا، پیار سے کہہ رہے ہیں۔ کالم نگار مسکرا دیتا، خاموش رہتا۔ دوستوں کے معاملات میں خاموشی ہی بھلی ہوتی ہے۔

ایک دن انہوں نے دوسری آرگنائزیشن کے ایک شخص کو کارڈیالوجسٹ کہا تو عاجز کو حیرت ہوئی۔ پوچھا: ''آپ کے قدیمی واقف کار ہیں؟'' جواب منفی میں ملا تو حیرت سے بے تکلفانہ نام رکھنے کی وجہ پوچھی۔ فرمایا گیا: ان کا چال چلن۔ وضاحت کی استدعا کی تو کہنے لگے: ''ہر کسی کو بائی پاس کرنے کا ماہر ہے۔ اپنے سینئرز کو بائی پاس کرتا ہے۔ ڈائریکٹ ہو جاتا ہے۔ خود تعلقات بنانے کا شوقین ہے۔ لوگوں کو بائی پاس کرنے کو ترقی کا واحد راستہ سمجھتا ہے۔ بہت عجلت میں ہے۔ کئی افراد کو ملازمت سے نکلوا چکا ہے۔ بائی پاس کرنے کی مہارت کی وجہ سے خاکسار اسے کارڈیالوجسٹ کہتا ہے۔ کوڈ ورڈ ہے، ورنہ ایسا شخص ڈھنگ سے ایف ایس سی بھی نہیں کر سکتا۔ میڈیکل کالج میں امتحان پاس کرنا بچوں کا کھیل نہیں، باقاعدہ کارڈیالوجسٹ بننا تو جوئے شیر لانا ہے۔ ہمارے ہاں لفظوں کے معنی بدل رہے ہیں۔ معاف کرنا، میں بھی ایسے ہی شغلِ مذاق میں ایک لفظ کا معنی مزاحیہ انداز میں بدل بیٹھا ہوں۔'' سننے والے کو دکھ ہوا۔ ہمارا معاشرہ حسنِ مراتب سے عبارت تھا۔ بڑوں کو بڑا سمجھا جاتا تھا۔ بڑوں کا ادب کیا جاتا تھا۔ کوئی عجلت میں نہیں تھا۔ ہر کوئی پُرسکون تھا۔ سکون کی جگہ جنون لیتا جا رہا ہے۔ سب کچھ بائی پاس کرنے کے چکر میں ہے۔ راتوں رات امیر بننے کا جنون بڑھتا جا رہا ہے۔ لوگ احکاماتِ الٰہی کو بائی پاس کرنے لگے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حدود کو بائی پاس کرنے والوں کے لئے، نظر انداز کرنے والوں کے لئے عذاب کی بشارت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بابت محتاط رہیں۔ مذہبی معاملات کو مذاق مت سمجھیں۔ حلال حرام کی پہچان رکھیں۔ دنیاوی مفاد کے لئے آخرت کی زندگی کو بائی پاس نہ کریں۔ لوگوں کو بے دردی سے استعمال مت کریں۔ لوگوں کی معصومیت سے مت کھیلیں۔ آج کسی کو بائی پاس کیا، ناجائز کیا، وہ روزِ جزا گریبان پکڑے گا۔ حساب دینا پڑے گا۔ حساب دینا آسان نہیں۔ ذرہ برابر نیکی نوٹ کی جا رہی ہے، ذرہ برابر بدی نوٹ کی جا رہی ہے۔ وہ دلوں کے بھید بہتر جانتا ہے، وہ نیتوں کے بھید سمجھتا ہے، نیتوں سے واقف ہے۔ خالقِ کائنات مہلت دیتا ہے، مہلت مگر ختم ہو جاتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے، لوگوں کو بائی پاس کرنے والوں کو بائی پاس کروا کر بھی شفا نہیں ملتی۔ خالقِ کائنات دنیا میں عذاب دینے پر بھی قادر ہے۔ لوگ دنیا میں عبرت کی مثال بنا دیئے جاتے ہیں۔ جو دنیا کمانے کی عجلت میں ہیں، وہ عقلمند نہیں، نادان ہیں، جو دوسروں کو بائی پاس کرتے ہوئے نہیں سوچتے، وہ کسی کو پریشان کر رہے ہیں، کسی کا نقصان کر رہے ہیں، انہوں نے بھی ہمیشہ اس جہان میں نہیں رہنا۔ الہامی کتب میں مرقوم ہے، آخرت دنیا پر مقدم ہے۔ آخرت کو بائی پاس نہ کریں۔ مخلوقِ خدا کا احساس کریں۔ اخلاقی اصولوں کی پاسداری کریں۔ اخلاقی اصول انسانوں نے صدیوں کے سفر کے بعد طے کیے ہیں۔ طے کردہ روایات سے انحراف نہ کریں۔ انسان انسانیت سے ہے۔ اپنی انسانیت کی حفاظت کریں۔ نئی نسل کی تربیت انتہائی اہم ذمہ داری ہے۔ سائل تبلیغ کے لیے جا رہا تھا۔ امام عالی مقام سے نصیحت کی استدعا کی۔ فرمایا گیا: ''کوشش کرنا، تمہیں تبلیغ کے لئے زبان استعمال نہ کرنی پڑے''۔ جھنگ کے لوگ کہتے ہیں: ''ریفارمر بننا آسان، پرفارمر بننا مشکل''۔ منافقت خوبی نہیں، بدترین وصف ہے۔ منافقت بدترین گناہ ہے۔ انسانی تاریخ میں کبھی بھی منافق کو اچھا نہیں سمجھا گیا۔ دوسروں کو بائی پاس کرنے والے عموماً منافقت کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔ منافقت سے بچیں۔ محنت کو شعار بنائیں۔ مالکِ کائنات پر بھروسہ رکھیں۔ دِلوں کا اطمینان اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جنون نہیں، سکون تلاش کریں۔ جسے عافیت ملی، اسے سب کچھ مل گیا۔ حکمت کو خیرِ کثیر کہا گیا ہے۔ حکمت کا تقاضا کمزور کی مدد کرنا ہے۔ سچ میں کارڈیالوجسٹ بنیں۔ لوگوں کے دکھ درد دور کریں۔ تکالیف میں اضافے کا باعث مت بنیں۔ دردِ دِل کے واسطے انسان کو پیدا کیا گیا ہے، ورنہ مخلوقات کی کثرت تھی۔ خالقِ کائنات اس سے محبت کرتا ہے جو خالق کی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ مخلوق کا خیال رکھیں۔ جنت انتظار میں ہے۔ جہنم بھی انتظار میں ہے۔ فیصلہ ہم سب کے اختیار میں ہے۔ عذاب دائمی ہے، انعام بھی دائمی ہے۔ عجلت نہ کریں، لوگوں کو سیڑھی نہ بنائیں، ساتھی بنائیں، پارٹنر بنائیں، مل کر مسکرائیں۔

☆☆☆

سعید غنی کا نئے صوبوں پر بیان اور اصل سوال: اختیارات عوام کو ملیں گے یا سیاسی مرکزیت برقرار رہے گی؟

تحریر: عامر علی

نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کی بحث ایک مرتبہ پھر سیاسی منظرنامے میں شدت اختیار کر رہی ہے۔ اس بحث کے دوران پیپلز پارٹی کے رہنما سعید غنی کا حالیہ بیان بھی توجہ کا مرکز بنا ہے۔ سعید غنی نے نئے صوبوں کے مطالبے کو آئینی طریقہ کار سے جوڑتے ہوئے اسے محض سیاسی نعروں کے ذریعے آگے بڑھانے کی مخالفت کی اور ایسے بیانیوں پر بھی تنقید کی جو، ان کے بقول، لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف نفرت کی طرف دھکیل سکتے ہیں۔ بظاہر یہ ایک آئینی اور سیاسی مؤقف ہے، لیکن اس بیان نے اس سے کہیں بڑا سوال اٹھا دیا ہے: کیا نئے انتظامی یونٹس کی مخالفت صرف سندھ کی وحدت کا معاملہ ہے یا اس کے پیچھے اختیارات کی مرکزیت برقرار رکھنے کی سیاست بھی موجود ہے؟ سعید غنی کا یہ مؤقف کہ آئینی طریقہ کار کے بغیر صوبے نہیں بن سکتے، اپنی جگہ ایک اہم نکتہ ہے۔ لیکن آئینی طریقہ کار کا حوالہ اس بنیادی سوال کا جواب نہیں دیتا کہ کیا موجودہ انتظامی نظام عوام کو مطلوبہ سہولیات فراہم کر رہا ہے؟ کیا مقامی اداروں کے پاس اتنے اختیارات اور وسائل ہیں کہ وہ شہریوں کے مسائل خود حل کر سکیں؟ اور کیا ترقیاتی وسائل کی تقسیم اس انداز میں ہو رہی ہے کہ دور دراز علاقوں کا شہری بھی خود کو ریاستی نظام کا برابر کا حصہ محسوس کرے؟ یہیں سے پیپلز پارٹی کی سیاست پر ہونے والی تنقید سامنے آتی ہے۔ ناقدین کے مطابق سندھ میں طویل عرصے سے سیاسی اور انتظامی اختیار صوبائی سطح پر مرتکز رہا ہے۔ نئے انتظامی یونٹس، مضبوط مقامی حکومتیں اور اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اس مرکزیت کو توڑ سکتی ہے۔ اس صورت میں فیصلوں، ترقیاتی فنڈز اور انتظامی اختیارات پر موجود سیاسی گرفت کم ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ناقدین نئے انتظامی یونٹس کی مخالفت کو محض جغرافیائی مسئلہ نہیں بلکہ اختیارات کی تقسیم کے خلاف مزاحمت کے طور پر بھی دیکھتے ہیں۔ اس تناظر میں سعید غنی کا بیان محض ایک سیاسی ردِعمل نہیں رہتا بلکہ وسیع تر حکمرانی کے ماڈل پر بحث کا نقطۂ آغاز بن جاتا ہے۔ اگر ہر انتظامی اصلاح کو صوبے کی تقسیم، نفرت یا علیحدگی پسندی کے خطرے سے جوڑ دیا جائے تو پھر عوامی سطح پر یہ سوال دب جاتا ہے کہ آخر اختیارات کہاں منتقل ہونے چاہئیں۔ انتظامی اصلاح اور علیحدگی پسندی ایک ہی چیز نہیں۔ ایک ریاستی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے بھی انتظامی یونٹس بنائے جا سکتے ہیں، بشرطیکہ ان کا مقصد بہتر حکمرانی، مؤثر سروس ڈیلیوری اور مضبوط احتساب ہو۔ یہی پہلو اس بحث کو کرپشن اور جواب دہی سے بھی جوڑتا ہے۔ جب اختیارات محدود مراکز میں جمع ہوں اور مقامی ادارے مالی و انتظامی طور پر کمزور رہیں تو شہریوں کے لیے یہ جاننا بھی مشکل ہو جاتا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں، بجٹ اور عوامی وسائل کے استعمال کا ذمہ دار کون ہے۔ اس کے برعکس اختیارات جتنے عوام کے قریب ہوں گے، منتخب نمائندوں اور انتظامی اداروں سے جواب طلبی اتنی ہی براہِ راست ہو سکتی ہے۔ پیپلز پارٹی کے ناقدین کا الزام ہے کہ موجودہ سیاسی بندوبست ایسے احتسابی نظام کو مضبوط کرنے کے بجائے اختیارات کی مرکزیت کو برقرار رکھتا ہے، کیونکہ حقیقی اختیارات کی تقسیم سیاسی اثر و رسوخ کو محدود کر سکتی ہے۔ اسی تناظر میں نئے انتظامی یونٹس کی مخالفت کو بعض حلقے اس وسیع تر سیاست کا حصہ سمجھتے ہیں جس میں موجودہ سیاسی کنٹرول برقرار رکھنا ترجیح بن جاتا ہے۔ تاہم کرپشن یا کسی مخصوص جماعت کے سیاسی مفاد سے متعلق الزامات کا حتمی فیصلہ شفاف تحقیقات، آڈٹ اور قابلِ تصدیق ریکارڈ سے ہی ہونا چاہیے۔ اصل بحث اس لیے سندھ کو تقسیم کرنے یا نہ کرنے سے آگے بڑھنی چاہیے۔ سوال یہ ہونا چاہیے کہ شہریوں کو بہتر صحت، تعلیم، پانی، سڑکیں، پولیسنگ، بلدیاتی خدمات اور ترقی کے مواقع کیسے دیے جائیں۔ اگر موجودہ نظام یہ سب مؤثر انداز میں فراہم کر رہا ہے تو نئے انتظامی یونٹس کی ضرورت پر سوال اٹھانا فطری ہے۔ لیکن اگر عوام دہائیوں بعد بھی بنیادی سہولیات کے لیے ترس رہے ہوں تو صرف موجودہ انتظامی نقشے کا دفاع کافی نہیں۔ سعید غنی کا بیان اسی لیے ایک وسیع تر بحث کا دروازہ کھولتا ہے۔ ریاست کو انتظامی تقسیم سے زیادہ اس بات کی فکر ہونی چاہیے کہ اختیار کس کے پاس ہے، وسائل کہاں خرچ ہوتے ہیں اور عوام سے جواب دہی کیسے یقینی بنائی جاتی ہے۔ اگر نئے انتظامی یونٹس اسی مقصد کے لیے بنائے جائیں تو یہ کسی صوبے کو کمزور کرنے کے بجائے ریاستی نظام کو عوام کے قریب اور زیادہ جواب دہ بنانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

☆☆☆

بقیہ نمبر 1 ﴿قوم کی آواز﴾

جنید مہر ایڈووکیٹ، محمد رفیق خان، سمیت گورنمنٹ اسکول ٹیچرز ایسوسی ایشن کے گل حسن لاشاری، سریش کمار لوہیا، مرید خان کولاچی، عبدالحسین ناریجو، اسلم مغل، پروفیسر اسد شوکت، روٹری کلب سردار یاسین ملک کے ہارون کھتری سماجی رہنما شیر محمد سولنگی، تاجر محمد عثمان شہباز، شوکت علی، صحافی کیمرہ مین شمشاد قریشی، مبشر لقمان اور دیگر معزز شخصیات شامل تھیں۔ تقریب کا آغاز یوم تاسیس کا کیک کاٹ کر کیا گیا، شرکاء نے ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی۔ محمد بخش کبری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسٹوڈنٹس پیرنٹس فیڈریشن والدین کی آواز ہے، ہم نے یہ پلیٹ فارم اس لیے بنایا ہے کہ تعلیم کو کاروبار بنانے والوں کا محاسبہ کیا جاسکے۔ ہر بچے کو یکساں اور معیاری تعلیم ملنا اس کا بنیادی حق ہے۔ سید بختیار شاہ نے کہا کہ فیڈریشن کا مقصد والدین اور تعلیمی اداروں کے درمیان حائل خلا کو پُر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی چیئرمین ندیم مرزا نے جس جدوجہد کا آغاز کیا تھا، آج وہ ایک تحریک بن چکی ہے۔ میرپورخاص میں تمام مکاتبِ فکر کے افراد کی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ لوگ تعلیمی اصلاحات چاہتے ہیں۔ گورنمنٹ اسکول ٹیچرز ایسوسی ایشن کے گل حسن لاشاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ گورنمنٹ اسکول ٹیچرز ایسوسی ایشن اسٹوڈنٹس پیرنٹس فیڈریشن کی تعلیمی جدوجہد کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کے اساتذہ محدود وسائل کے باوجود تعلیم کے فروغ میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، ہمیں مل کر ایسا نظام بنانا ہوگا جہاں سرکاری و نجی دونوں شعبوں میں معیار، انصاف اور مساوات ہو۔ جنید مہر ایڈووکیٹ نے کہا کہ فیڈریشن والدین کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں اور ناجائز فیسوں کے خلاف ہر قانونی فورم پر آواز اٹھائے گی اور تعلیمی مافیا کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ محمد رفیق خان نے کہا کہ جب تک والدین متحد نہیں ہوں گے، تعلیمی نظام میں بہتری ممکن نہیں۔ یہ فیڈریشن والدین میں شعور بیدار کرنے اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مقررین نے متفقہ طور پر کہا کہ فیڈریشن ایک مثبت اور تعمیری پلیٹ فارم ہے جو ہر بچے کے لیے معیاری تعلیم کے یکساں مواقع کے لیے کوشاں رہے گی۔ تقریب کے آخر میں معزز مہمانوں کو سندھ کی ثقافت اجرک کے تحفے پیش کیے گئے

بقیہ نمبر 2 ﴿قوم کی آواز﴾

ضلع میرپورخاص کے صدر مبارک علی مہر اور مسلم لیگ فنکشنل سندھ کے جوائنٹ سیکریٹری سرفراز جونیجو نے مشترکہ طور پر کی۔ اجلاس میں ضلع میرپورخاص کے تمام تعلقوں سے پارٹی عہدیداران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پارٹی کی تنظیم سازی کے حوالے سے اہم مشاورت کی گئی اور تنظیم کو مزید فعال، مضبوط اور منظم بنانے کے لیے مختلف امور پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے حکمت عملی پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ پارٹی کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے اور کارکنان کے درمیان رابطوں کو مضبوط کرنے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں خلیفہ ولی محمد پھوڑ، غلام نبی منگریو، جاوید جونیجو، امان اللہ شر، ملک عبدالرزاق، ذوالفقار قائم خانی، سرور شاہ، جبار پنہور، حاجی فضل الرحمٰن، سلیم سیال، حاجی بابو شاہ، فاروق لغاری، مہر علی لاشاری، ڈاکٹر اسماعیل شر، رحیم بخش شر، خان محمد درس، حاجی یوسف دل، اللہ بچایو راجڑ، حاجی اسماعیل راجڑ، اکبر نہری سمیت دیگر عہدیداران و کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکاء نے پارٹی کو نچلی سطح تک مزید منظم اور فعال بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 3 ﴿قوم کی آواز﴾

پنکھا فراہم کیا گیا، جبکہ کولڈ واٹر مشین اور سی سی ٹی وی سسٹم بھی بحال کر دیا گیا۔ مزید نئے اے سی، واٹر مشین، کرسیاں اور سی سی ٹی وی کیمروں کی فراہمی بھی جلد متوقع ہے۔ ریڈرز کے صدر مشرف علی جکھرانی اور ان کی ٹیم نے انچارج ارشاد علی شاہانی کے فوری اقدامات پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 4 ﴿قوم کی آواز﴾

سندھی، ہمیر دیشی اور نادر سندھی نے کی، جبکہ جسقم کے کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جہاں مظاہرین نے سندھ کی تقسیم کی مبینہ سازش اور قوم پرست کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے۔ اس موقع پر جسقم رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کی تقسیم کسی بھی صورت میں قبول نہیں کی جائے گی۔ سندھ ایک تھا، ایک ہے اور ایک ہی رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام اپنی دھرتی کی وحدت اور حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ آواز بلند کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی پرامن جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جسقم کے سینئر وائس چیئرمین آکاش ملاح کو مبینہ طور پر اٹھا کر لاپتا کر دیا گیا ہے، جس پر قوم پرست کارکنوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آکاش ملاح کو فوری طور پر بازیاب کر کے ان کے اہلخانہ اور کارکنوں کو آگاہ کیا جائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ڈگری سے قومی کارکنان خوشحال میگھواڑ اور منور حانی کو پولیس نے گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جو ناقابلِ برداشت عمل ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گرفتار کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور قومی کارکنوں کے خلاف کارروائیاں بند کی جائیں۔ دوسری جانب پولیس نے ریلی نکالنے پر قومی کارکنان شاہ نواز خاصخیلی، امتیاز چانڈیو، علی نواز خاصخیلی اور ارون میگھواڑ کو حراست میں لے لیا۔

بقیہ نمبر 5 ﴿قوم کی آواز﴾

ہوگئی، پولیس ذرائع کے مطابق فرار ہونے والے کی شناخت 16 سالہ نور خان ولد گل شاہ ساکنہ جلال آباد افغانستان کے نام سے ہوئی ہے جسے 8 اگست کو صدر پولیس نے گرفتار کر کے ہولڈنگ کیمپ منتقل کیا تھا، ذرائع کے مطابق اس سے قبل بھی تقریباً تین ماہ پہلے دو غیر ملکی کیمپ سے فرار ہوئے تھے جو تاحال گرفتار نہیں ہوسکے ایک ہی کیمپ سے بار بار فرار ہونے کے واقعات نے سیکورٹی انتظامات پر سوالات اٹھا دیے ہیں، دوسری جانب کیمپ میں جیکب آباد، شکارپور اور کھر سمیت مختلف علاقوں سے لائے گئے 67 غیر ملکی گزشتہ 15 روز سے موجود ہیں اور سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے کے باعث ان کی افغانستان واپسی تاخیر کا شکار ہے، ہولڈنگ کیمپ کے انچارج اسسٹنٹ کمشنر نوید سام نے بتایا کہ سیکورٹی فراہم کرنا پولیس کا کام ہے البتہ کیمپ میں پانی، صفائی اور طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جبکہ بجلی کی بندش کی صورت میں جنریٹر بھی چلایا جاتا ہے، انہوں نے بتایا کہ کراچی سے مزید غیر ملکیوں کی آمد متوقع ہے جس کے بعد جیکب آباد کیمپ میں موجود غیر ملکیوں کو کل روانہ کر دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 6 ﴿قوم کی آواز﴾

کے لیے پولیس نے تعاقب کرتے ہوئے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جارہے ہیں، زخمی ملزم کو طبی امداد کے لیے سول اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 7 ﴿قوم کی آواز﴾

روپے نقدی اور ایک موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے۔ پولیس کی جانب سے ملزمان کی گرفتاری اور لوٹی گئی رقم کی برآمدگی کے لیے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کی جارہی ہیں، تاحال واقعے کے مقدمے کا اندراج نہ ہوسکا ہے۔

بقیہ نمبر 8 ﴿قوم کی آواز﴾

سرکاری اداروں کی تباہ حالی، تعلیم اور صحت کی سہولیات کے شدید فقدان پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ارباب اختیار سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ فورم کے رہنماؤں نے پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ: اداراجاتی تباہی اور دفاتر کی منتقلی: جیکب آباد شہر میں بنیادی اور عوامی سہولیات والے ادارے زوال کا شکار ہیں۔ نادرا اور واپڈا جیسے اہم دفاتر کو شہر سے باہر منتقل کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے غریب اور مسکین شہریوں کو سخت تکالیف اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایمرجنسی کی ناگفتہ بہ حالت اور مریضوں کی منتقلی: شہر کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ فوری اور ہنگامی علاج کی سہولت نہ ہونے کے باعث ہر مریض کو مجبوراً شہر سے باہر (لاڑکانہ یا دیگر شہروں کی طرف) منتقل کیا جاتا ہے، جس کے دوران کئی مریض راستے میں ہی دم توڑ چکے ہیں۔ انکیوبیٹرز اور بچوں کے علاج کی مشکلات: پورے ضلع جیکب آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں صرف 12 انکیوبیٹرز (Incubators) موجود ہیں، جبکہ روزانہ کی بنیاد پر 30 سے زائد بچوں کی پیدائش (Deliveries) کے کیسز سامنے آتے ہیں۔ جیکب آباد میں علیحدہ سے چلڈرن ہسپتال موجود نہیں ہے، جس کی وجہ سے معصوم بچے علاج سے محروم ہیں۔ نوزائیدہ بچوں کے لیے انکیوبیٹرز نہ ملنے کے باعث والدین پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانے پر مجبور ہیں جہاں روزانہ 8,000 سے 10,000 روپے کا خرچ وصول کیا جاتا ہے مگر معیار پھر بھی نہیں ہوتا، جس کے نتیجے میں روزانہ معصوم بچوں کی جانیں جا رہی ہیں۔ تخصصی ہسپتالوں کی عدم موجودگی (ٹروما سینٹر، ایس آئی یو ٹی اور کینسر ہسپتال): جیکب آباد جیسے بڑے ضلع میں نہ ہی حادثات کے لیے ٹروما سینٹر ہے، نہ ایس آئی یو ٹی (SIUT) کا سینٹر ہے اور نہ ہی موذی بیماری کے علاج کے لیے کینسر ہسپتال قائم کیا گیا ہے۔ ان اہم طبی اداروں اور سہولیات کے نہ ہونے سے روزانہ قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ تعلیمی محرومی (میڈیکل کالج، یونیورسٹی اور لاڑکانہ بورڈ کیمپس): جیکب آباد میں اعلیٰ تعلیم کے لیے نہ کوئی یونیورسٹی ہے، نہ کوئی میڈیکل کالج ہے (جیمز JIMS کو ابھی تک میڈیکل کالج کا درجہ نہیں دیا گیا)، اور نہ ہی یہاں لاڑکانہ تعلیمی بورڈ کا کیمپس موجود ہے۔

بقیہ نمبر 9 ﴿قوم کی آواز﴾

ہے۔ انہوں نے اس تاریخی حکم پر پی ٹی آئی کے عہدیداران، کارکنان اور پوری قوم کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی صحت کے حوالے سے طویل عرصے سے خدشات پائے جاتے ہیں جنہیں مزید نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ عمران خان کو بروقت، معیاری اور مکمل طبی سہولیات فراہم کرنا ریاست اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ آفتاب قریشی نے کہا کہ سپریم کورٹ کا حکم اس امر کا واضح اظہار ہے کہ کسی بھی انسان کی صحت اور زندگی کے معاملے میں غفلت یا تاخیر کی گنجائش نہیں۔ متعلقہ حکام عدالتی حکم کی روح کے مطابق فوری عمل درآمد یقینی بنائیں اور عمران خان کو شفاء انٹرنیشنل اسپتال منتقلی سمیت علاج کے تمام انتظامات فوری مکمل کریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عمران خان کے ذاتی معالجین اور اہل خانہ کو علاج کے عمل میں رسائی اور مشاورت کا حق دیا جائے اور صحت سے متعلق تمام فیصلے مستند طبی ماہرین کی رائے سے کیے جائیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ عمران خان کی صحت کا معاملہ سیاسی اختلافات سے بالاتر ایک انسانی مسئلہ ہے، اس معاملے میں سنجیدگی، شفافیت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور کسی قسم کی غفلت سے گریز کیا جائے۔ پوری قوم عمران خان کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے دعا گو ہے۔

بقیہ نمبر 10 ﴿قوم کی آواز﴾

بہتر ہے ہر ایک کو قانونی اور آئینی حق اس کا حق ہے۔ مزید کہا کہ جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن رواں ماہ سندھ کے اہم دورے پر آ رہے ہیں، جہاں وہ مختلف تنظیمی، دینی اور عوامی پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ مولانا فضل الرحمٰن کے دورے سندھ کے سلسلے میں 30 اگست کو سکھر میں جے یو آئی سندھ کی مجلسِ عمومی کے اہم اجلاس، جس کی صدارت جے یو آئی سندھ کے امیر مولانا عبدالقیوم ہالیجوی کریں گے، جبکہ مولانا فضل الرحمٰن خصوصی خطاب کریں گے۔ جے یو آئی سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق جے یو آئی کے مرکزی جنرل سیکریٹری ایم این اے مولانا عبدالغفور حیدری سمیت ملک کے چاروں صوبوں کے صوبائی امراء اور جنرل سیکریٹریز بھی عمومی اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سندھ بھر سے جے یو آئی کے منتخب نمائندگان، ضلعی اور تحصیلوں کے امراء و نظماء عمومی، مجلس عمومی کے اراکین اور مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران بھی شرکت کریں گے۔ علامہ سومرو نے کہا کہ 30 اگست کا اجلاس تنظیمی اعتبار سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس میں تنظیمی کارکردگی، موجودہ سیاسی و سماجی صورتحال، آئندہ کی سیاسی و تنظیمی حکمتِ عملی اور عوامی رابطہ مہم سمیت مختلف امور کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کے دورہ سندھ کے دوران بین الاقوامی امن کانفرنس کے حوالے سے بھی اہم مشاورت کی جائے گی، جبکہ فلسطین، امتِ مسلمہ کو درپیش مسائل، خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال اور عالمی سطح پر امن و استحکام کے لیے جاری کوششوں پر بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ علامہ سومرو نے کہا ہے کہ موجودہ ملکی صورتحال بھی تقاضا کرتی ہے کہ سیاسی و دینی جماعتیں اپنی صفوں میں اتحاد و یکجہتی کو مزید مضبوط کریں اور عوام کو درپیش مسائل، مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی، تعلیم اور روزگار کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور آواز بلند کریں۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی آئین، جمہوریت، پارلیمانی نظام اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

بقیہ نمبر 11 ﴿قوم کی آواز﴾

بنانے کے متعلق اجلاس کی صدارت کی۔ اس موقع پر کمشنر شہیر بھٹو نے ڈویژن بھر کے ڈپٹی کمشنروں اور اسسٹنٹ کمشنروں کو ہدایت کی کہ اچانک ناگہانی آگ لگنے کے واقعات کی روک تھام کے لیے (آگ بجھانے والا) فائر ایکسٹینگیشر لگانے کے لیے دکانداروں اور سرکاری اداروں کو پابند کیا جائے اور ناگہانی آگ کے واقعات میں اپنی زندگی بچانے کے لیے پیشگی حفاظتی انتظامات کے متعلق آگاہی فراہم کی جائے۔ اس ضمن میں ایک ہفتے بعد میٹنگ کی جائے گی اجلاس میں کمشنر میرپورخاص شہیر بھٹو نے تمام اسسٹنٹ کمشنروں کو یہ بھی ہدایت کی کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کی منظوری کے بغیر تعمیر شدہ انتہائی کمزور عمارتوں کا سروے کر کے رپورٹ دی جائے اور انہیں ناگہانی آگ کے واقعات کے متعلق حفاظتی انتظامات ممکن بنانے کے لیے نوٹس بھی دیے جائیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ میرپورخاص میں 26 عمارتیں، تحصیل حسین بخش مری میں 36 عمارتیں، ڈگری میں 2 عمارتیں، جھڈو میں 1 عمارت، کوٹ غلام محمد میں 1 عمارت، تحصیل شجاع آباد میں 4 عمارتیں، سندھڑی میں 3 عمارتیں، مٹھی میں 14 عمارتیں، اسلام کوٹ میں 5 عمارتیں، ننگر پارکر میں 5 عمارتیں، ڈاہلی میں 1 عمارت، ڈیپلو میں 3 عمارتیں، چھاچھرو میں 2 عمارتیں، عمر کوٹ میں 9 عمارتیں، کنری میں 7 عمارتیں، سامارو میں 6 عمارتیں ہیں جس پر کمشنر نے ہدایت کی کہ ان مذکورہ عمارتوں کا سروے کر کے ناگہانی آگ کے واقعات سے محفوظ رہنے کے لیے پیشگی حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا جائے ایڈیشنل کمشنر ون سہاش چندر، ڈپٹی کمشنر نواب سمیر حسین لغاری، اسسٹنٹ کمشنر میرپورخاص غلام حسین کانہیو، اسسٹنٹ کمشنر کوٹ غلام محمد ریحان ڈیتھو، اسسٹنٹ کمشنر جھڈو وردہ نایاب، اسسٹنٹ کمشنر حسین بخش مری احمر افضل، اسسٹنٹ کمشنر ڈگری اختر لاشاری، اسسٹنٹ کمشنر شجاع آباد وسیم احمد لاشاری، اسسٹنٹ کمشنر یوٹی اسامہ نے اجلاس میں شرکت کی جبکہ ڈپٹی کمشنر عمر کوٹ نوید الرحمان لاڑک اور ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی نے وڈیولنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 12 ﴿قوم کی آواز﴾

اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ ملک کو موجودہ نظام کے تحت نہیں چلایا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں موجود 32 ڈویژن کو انتظامی یونٹس بنانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، تاہم اس اقدام کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ کسی صوبے یا اس کی سرحدوں کو دوسرے صوبے میں ضم کیا جائے۔ وفاقی وزیر نے پیپلز پارٹی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی بغیر کسی دلیل کے ہماری بلدیاتی آئینی ترمیم کی مخالفت کر رہی ہے۔ ہم پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ جو بھی کراچی کو وفاق کا حصہ بنانے یا نئے انتظامی یونٹس کے قیام کی بات کرے گا، ہم اس کا ساتھ دیں گے۔ مصطفی کمال نے الزام عائد کیا کہ گزشتہ 18 برسوں کے دوران سندھ کے لیے مختص 2263 ارب روپے سندھ کے اضلاع تک پہنچنے کے بجائے صوبائی حکمرانوں نے ہڑپ کر لیے، جس کے باعث کشمور سے کراچی تک تباہی پھیلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ترقیاتی کام نہ ہونے اور کرپشن کے باعث محرومی بڑھتی ہے تو عوام صوبائی یا وفاقی حکومتوں کے بجائے ریاست سے ناراض ہوتے ہیں۔ ایسے حالات میں جب لوگ ہتھیار اٹھاتے ہیں تو یہی سیاسی جماعتیں فوج کو بلاتی ہیں، جس سے ملک میں مزید مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ایم کیو ایم رہنما نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے شہری سندھ کے عوام کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا، اس لیے ہم ان کی حکمرانی قائم رکھنے کے لیے ان کا ساتھ کیوں دیں؟ ہماری جماعت میں اندرونی اختلافات ہوسکتے ہیں، تاہم سندھ حکومت کی کارکردگی اور بلدیاتی نظام کے معاملے پر ہم سب کا مؤقف ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی کی بات کی ڈی جی آئی ایس پی آر نے تائید کی تھی، اگر پیپلز پارٹی میں ہمت ہے تو وہ ان کے خلاف بیان دے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ اب صورتحال اس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ ملک کو بچانے یا کسی جماعت کی ناراضی سے بچنے میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ مسائل کے حل کا ایک ہی راستہ ہے کہ نئے انتظامی یونٹس قائم کیے جائیں اور بلدیاتی نظام کو بااختیار بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی اور شہری سندھ کے عوام کے مسائل کا حل اب مزید تاخیر کا متحمل نہیں ہوسکتا، فیصلہ کن مرحلہ آچکا ہے اور ملک کو بچانے کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

بقیہ نمبر 13 ﴿قوم کی آواز﴾

کی گود لینے والی محترمہ سعیدہ لغاری کے تبدیلی پسند انسان دوست اثرات کا جشن منایا گیا۔ سرشار انسان دوستی کے ذریعے زندگیوں کو تبدیل کرنا۔ ماہرین تعلیم، ماہرین قانون، مقامی رہنماؤں، والدین اور طلباء کے ایک سامعین سے خطاب کرتے ہوئے، محترمہ سعیدہ لغاری نے بڑے پیمانے پر تعلیم کی فراہمی کو صدقہ جاریہ (لازوال صدقہ) کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس اقدام کی روح پر قبضہ کیا۔ سکول گود لینے کے 18 سالہ سفر میں، محترمہ لغاری کی مسلسل سرمایہ کاری نے مقامی سہولیات کو امید کی کرن میں بدل دیا ہے۔ آج، 3,000 سے زیادہ لڑکے اور لڑکیاں کنڈرگارٹن سے میٹرک تک مکمل طور پر مفت تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس کی پہل اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کوئی بچہ پیچھے نہ رہے: * مکمل تعلیمی کوریج: مفت ٹیوشن، درسی کتابیں، اور ضروری اسٹیشنری۔ طلباء کی فلاح و بہبود: مفت یونیفارم اور سیکھنے کی سرشار سہولیات جو لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ * معیاری ہدایات: ایک اعلیٰ تربیت یافتہ، سرشار تدریسی عملہ جو تعلیمی فضیلت پر مرکوز ہے۔ مسٹر EFS کے مینیجنگ ڈائریکٹر، غنور علی لغاری نے محترمہ لغاری کے عزم کی تعریف کی اور فاؤنڈیشن کے بڑھتے ہوئے نقشے کو شیئر کیا، جو وزیر اعلیٰ سندھ (چیئرمین) اور وزیر تعلیم (وائس چیئرمین) کی قیادت میں کام کرتی ہے۔ فاؤنڈیشن کے قابل ذکر اثرات میں شامل ہیں: وسیع پیمانے پر رسائی: سندھ کے ہر ضلع میں 3,000 سے زیادہ سرکاری اور نجی اسکولوں کو فنڈنگ، جس سے 10 لاکھ سے زائد طلباء متاثر ہوئے۔ - خواتین کو بااختیار بنانا: 30,000 اساتذہ کو ملازمت دینا، جن میں سے 20,000 خواتین اساتذہ ہیں، جو خواتین کی سماجی و اقتصادی ترقی کو فعال طور پر چلا رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 14 ﴿قوم کی آواز﴾

ہوئے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ پولیس کے مطابق سرسید تھانے کی حدود نارتھ کراچی سیکٹر C-2/11 میں شیڈا اسپتال اور نعمانیہ مسجد کے قریب نامعلوم مسلح ملزمان نے دو افراد پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں 35 سالہ ہارون ولد شبیر اور 40 سالہ شکیل شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں اسٹیڈیم روڈ پر واقع نجی اسپتال منتقل کر دیا گیا، تاہم دونوں افراد دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ پولیس کے مطابق مقتول ہارون نیو کراچی سیکٹر جی 11 کا رہائشی، دو بچوں کا باپ اور پیشے کے اعتبار سے اسٹیٹ ایجنٹ تھا۔ وہ گودھرا میں اسٹیٹ ایجنسی چلاتا تھا جبکہ سرجانی ٹاؤن میں پلاٹوں کی خرید و فروخت کا کاروبار بھی کرتا تھا۔ دوسرے مقتول شکیل کا تعلق نارتھ کراچی سیکٹر بی 14 سے تھا اور وہ پیشے کے اعتبار سے وکیل تھا۔ مقتول کے پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے شامل ہیں۔ پولیس حکام نے کہا کہ دونوں مقتولین آپس میں کاروباری شراکت دار بھی تھے۔ شکیل، ہارون کے پلاٹوں کی خرید و فروخت سے متعلق قانونی معاملات دیکھتا تھا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق واقعے کے وقت ہارون اپنے کاروباری ساتھی شکیل کو گھر چھوڑنے کے لیے لے جا رہا تھا۔ شیڈا اسپتال کے قریب اسپیڈ بریکر پر موٹر سائیکل کی رفتار کم ہوتے ہی گھات لگائے نامعلوم ملزمان نے دونوں پر فائرنگ کردی اور فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جائے وقوعہ سے نائن ایم ایم پستول کے 5** خول** برآمد ہوئے ہیں جبکہ فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ سے اہم شواہد بھی اکٹھے کر لیے ہیں۔ ایس ایچ او سرسید انسپکٹر عرفان آصف کے مطابق واقعہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب تقریباً پونے 3 بجے پیش آیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر واقعہ ٹارگٹ کلنگ معلوم ہوتا ہے تاہم قتل کے اصل محرکات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق ملزمان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت دیگر شواہد کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 15 ﴿قوم کی آواز﴾

شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے تمام مقدمات کی فوری جوڈیشل انکوائری کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پی ٹی آئی کے شعبہ نشر و اشاعت کی جانب سے جاری بیان میں ارسلان خالد نے کہا کہ سندھ میں فرسودہ رسم کی آڑ میں معصوم شہریوں کی جانیں لی جارہی ہیں، لیکن صوبائی حکومت اس سنگین مسئلے کی روک تھام میں ناکام دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت کو جواب دینا چاہیے کہ کاروکاری کی بھینٹ چڑھنے والے شہریوں کی دادرسی کب ہوگی اور اس فرسودہ رسم کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کب کیے جائیں گے۔ ارسلان خالد نے دعویٰ کیا کہ صوبائی حکومت کے پاس کاروکاری کے واقعات کا جامع ریکارڈ موجود نہیں، جبکہ ان مقدمات سے متعلق مؤثر اور شفاف رپورٹ بھی عوام کے سامنے نہیں لائی گئی۔ ان کے مطابق واقعات کی مکمل تفصیلات اور اعداد و شمار منظر عام پر لانا ضروری ہے تاکہ مسئلے کی سنگینی کا درست اندازہ ہوسکے۔ انہوں نے سندھ اسمبلی کے کردار پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایوان کو عوامی مسائل کے حل کے بجائے ذاتی مفادات اور وڈیروں کی سیاست کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکمرانوں کو سیاسی مفادات کے بجائے عوام کے بنیادی مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ کاروکاری جیسے سنگین جرائم کے خلاف مؤثر اقدامات نہ ہونے کے باعث مجرموں کے حوصلے بلند ہو رہے ہیں اور قانون کی عملداری پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے عدالتی اور پولیس نظام کو بھی مؤثر بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کمزور نظام کے باعث جرائم میں ملوث عناصر قانون کا مذاق اڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے مطابق کاروکاری کے خاتمے کے لیے روایتی خاموشی ترک کر کے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ ارسلان خالد نے مطالبہ کیا کہ سندھ میں کاروکاری کے تمام مقدمات کی فوری جوڈیشل انکوائری کرائی جائے اور واقعات، مقدمات، گرفتاریوں اور عدالتی کارروائیوں پر مشتمل جامع رپورٹ تیار کر کے عوام کے سامنے پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کاروکاری کے نام پر قتل جیسے سنگین جرائم کا مستقل سدباب اسی صورت ممکن ہے جب ریاستی ادارے مؤثر کارروائی کریں اور قانون کی بالادستی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ نمبر 16 ﴿قوم کی آواز﴾

میرین فشریز اینڈ کوسٹل ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہاکس بے روڈ پر واقع عبدالرحمٰن گوٹھ میں آج (جمعرات) 20 اگست کو غیر قانونی طور پر ضبط کیے گئے جال جلانے کی تقریب منعقد کی جائے گی، جس میں صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و فشریز محمد علی ملکانی شرکت کریں گے۔ ذرائع کے مطابق صوبائی وزیر محمد علی ملکانی تقریب کے دوران ضبط کیے گئے غیر قانونی ماہی گیری کے جالوں کو اپنے ہاتھوں سے آگ لگا کر تلف کریں گے۔ تقریب میں ملکی میڈیا کے نمائندوں سمیت ساحلی پٹی سے وابستہ سیکیورٹی فورسز کے اداروں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ سندھ میرین فشریز اینڈ کوسٹل ڈیپارٹمنٹ کے مطابق غیر قانونی جالوں کے ذریعے چھوٹی مچھلیوں کا شکار سمندری اور آبی حیات کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔ اس عمل سے مچھلیوں کی افزائش متاثر ہونے کے ساتھ سمندری حیات کے قدرتی نظام کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ صوبائی وزیر محمد علی ملکانی نے کہا کہ آبی حیات کے تحفظ اور سمندری وسائل کی پائیدار ترقی کے لیے ماہی گیروں اور متعلقہ افراد کو قوانین کی مکمل پابندی کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت سمندری حیات کے تحفظ کے لیے اقدامات جاری رکھے گی اور غیر قانونی ماہی گیری کی روک تھام کے لیے قانون پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 17 ﴿قوم کی آواز﴾

کی روایت کی امین رہی ہے، جبکہ سندھ کے عوام نے ہر مشکل اور آزمائش کی گھڑی میں مصیبت زدہ انسانوں کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی سندھ کی عظیم صوفیانہ اور انسانی اقدار ہیں۔ سید مراد علی شاہ کا کہنا تھا کہ سندھیوں کی پہچان محبت، مہمان نوازی، رواداری اور انسانیت سے جڑی ہوئی ہے۔ عالمی یوم انسانیت ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ ہر انسانی جان قیمتی ہے اور ہر فرد عزت، تحفظ اور بنیادی حقوق کا حقدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگوں اور مختلف بحرانوں کے دوران عام شہریوں، طبی عملے اور امدادی کارکنوں کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ امدادی کارکن انسانیت کے سفیر ہیں اور ان پر حملے عالمی قوانین اور انسانی اقدار کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ حکومت انسانی ہمدردی، فلاح و بہبود اور ضرورت مند افراد کی مدد کے اصولوں پر یقین رکھتی ہے۔ سندھ کی صوفیانہ روایت محبت، امن، برداشت اور انسانیت کا درس دیتی ہے اور ان اقدار کو معاشرے میں مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ سید مراد علی شاہ نے عالمی یوم انسانیت کے موقع پر ان تمام امدادی کارکنوں کو سلام پیش کیا جو اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اور سندھی عوام امن، محبت اور انسانیت کا پیغام دنیا بھر میں فروغ دینے کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے عوام پر زور دیا کہ وہ اس عزم کی تجدید کریں کہ ایک دوسرے کی حفاظت، عزت اور ضرورت کے وقت مدد کو انسانیت کی سب سے بڑی ترجیح بنائیں گے۔

بقیہ نمبر 18 ﴿قوم کی آواز﴾

الامور نتالی بیکر بھی وفد کے ہمراہ تھیں۔ اس موقع پر وزیر اعظم شہباز شریف اور گوگل کے نمائندوں نے یادگاری تختی کی نقاب کشائی بھی کی۔ وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان میں حکومتی امور اور معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن سمیت بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل تبدیلی کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے حکومت کے ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے وژن سے آگاہ کیا اور وفد کو بتایا کہ قومی ڈیجیٹل ایکو سسٹم کی تشکیل کے لیے کئی اقدامات پر عمل درآمد کا کام حتمی مراحل میں ہے۔ وزیر اعظم نے آئی ٹی انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا اور نوجوانوں کو آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت کی تربیت دینے کے جاری پروگراموں کے بارے میں وفد کو بریفنگ دی۔ انہوں نے ان مقاصد کے حصول کے لیے گوگل جیسی عالمی ٹیکنالوجی کمپنی کے ساتھ اشتراکِ عمل کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے پاکستان میں دفتر کھولنے کے گوگل کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس۔ سے کمپنی کے ساتھ ملک کی شراکت داری مزید مستحکم ہوگی۔ انہوں نے پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کو آگے بڑھانے میں گوگل کے کردار کو سراہا اور ان اقدامات کی تعریف کی جن کی بدولت ہزاروں پاکستانی نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آئے۔ ڈیجیٹل شعبے میں پاکستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ گوگل نوجوانوں کی مہارتوں میں اضافے اور انہیں با اختیار بنانے کے لیے اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے گا۔

بقیہ نمبر 19 ﴿قوم کی آواز﴾

متاثرہ افراد تک امداد پہنچانے والے انسانی ہمدردی کے کارکنوں اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ عالمی یوم انسانی ہمدردی کے موقع پر مختلف اداروں اور تنظیموں کی جانب سے آگاہی پروگرامز اور تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جن میں انسانی خدمت، متاثرین کی بحالی اور امدادی کارکنوں کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ دنیا بھر میں جاری جنگوں، قدرتی آفات، موسمیاتی تبدیلی، نقل مکانی اور خوراک کے بحران کے باعث لاکھوں افراد مشکلات کا شکار ہیں۔ ایسے حالات میں انسانی ہمدردی کے کارکن اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر متاثرہ علاقوں میں پہنچ کر خوراک، صاف پانی، طبی سہولیات اور دیگر ضروری امداد فراہم کرتے ہیں۔ عالمی یومِ انسانی ہمدردی ہر سال 19 اگست کو منایا جاتا ہے۔ اس دن کا آغاز 2003 میں بغداد میں اقوام متحدہ کے دفتر پر ہونے والے بم حملے کی یاد میں کیا گیا، جس میں 22 امدادی کارکن جاں بحق ہوئے تھے۔ اس دن کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ بحران کوئی بھی ہو، انسانیت سب سے مقدم ہے اور کسی بھی مشکل صورتحال میں ضرورت مند افراد تک بلا امتیاز بروقت امداد پہنچانا عالمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ عالمی یومِ انسانی ہمدردی کے موقع پر اس عزم کا بھی اعادہ کیا گیا کہ امدادی کارکنوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا اور جنگوں، قدرتی آفات اور دیگر بحرانوں سے متاثرہ افراد تک انسانی امداد کی رسائی مزید مؤثر بنائی جائے گی۔ انسانیت کی خدمت کرنے والے امدادی کارکن اور رضا کار دنیا بھر میں امید کی علامت ہیں، جبکہ موجودہ عالمی بحرانوں کے تناظر میں ان کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر چکا ہے۔

بقیہ نمبر 20 ﴿قوم کی آواز﴾

کو فراہم کرنا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ قانون کے تحت بینکوں اور الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز (ای ایم آئیز) کو ایسے اکاؤنٹ ہولڈرز کی مالی معلومات ایف بی آر کے مرکزی ڈیٹا حب کو فراہم کرنا ہوں گی جن کے اکاؤنٹس میں ایک کروڑ روپے سے زائد کی بڑی مالیاتی لین دین ہو۔ نئے نظام کے تحت ایف بی آر بڑی مالیاتی ٹرانزیکشنز سے متعلق بینکنگ معلومات اور ٹیکس ریکارڈ کا خودکار تقابل کرے گا۔ اس عمل کے ذریعے ٹیکس گوشواروں میں ظاہر کی گئی آمدن اور اکاؤنٹس میں ہونے والی بڑی مالیاتی سرگرمیوں کے درمیان مطابقت کا جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اگر کسی شخص یا ادارے کی جانب سے ظاہر کردہ آمدن اور بینکنگ ریکارڈ میں نمایاں فرق پایا گیا تو متعلقہ ٹیکس دہندہ سے وضاحت طلب کی جاسکتی ہے، جبکہ عدم مطابقت کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔ فنانس ایکٹ 2026 میں شامل ان اقدامات کا مقصد بڑے مالیاتی لین دین کی نگرانی، ٹیکس معلومات کے تبادلے کو مؤثر بنانا اور ٹیکس چوری کی روک تھام کے لیے ایف بی آر کے ڈیٹا نظام کو مزید مربوط کرنا ہے۔ نئے انتظام کے تحت بینکوں اور الیکٹرانک مالیاتی اداروں سے حاصل ہونے والی معلومات ایف بی آر کے مرکزی ڈیٹا حب میں جمع ہوں گی، جہاں انہیں ٹیکس ریکارڈ کے ساتھ منسلک کر کے مالیاتی سرگرمیوں کا تجزیہ کیا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق بڑے لین دین کی خودکار نگرانی سے ٹیکس نیٹ میں توسیع اور ایسے افراد کی نشاندہی میں مدد مل سکتی ہے جن کی مالی سرگرمیاں ان کے ظاہر کردہ ٹیکس ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتیں۔

بقیہ نمبر 21 ﴿قوم کی آواز﴾

ذریعے گرفتار کرانے کی دھمکیوں اور بلیک میلنگ کا بھی الزام تفصیلات کے مطابق میرپورخاص میں شہری سے مبینہ طور پر پانچ لاکھ روپے بھتہ طلب کرنے اور پولیس کے ذریعے گرفتار کرانے کی دھمکیاں دینے کے الزام میں پولیس نے کمشنر میرپورخاص ڈویژن کے دفتر کے ملازم کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزم کے خلاف شہری کی جانب سے اعلیٰ پولیس حکام کو دی گئی درخواست کے بعد پولیس نے کارروائی کی میرپورخاص کے رہائشی عطا اللہ نے کمشنر میرپورخاص ڈویژن اور ایس ایس پی میرپورخاص کو درخواست دی تھی جس میں کمشنر آفس کے ملازم بابر سعید پر مبینہ طور پر پانچ لاکھ روپے بھتہ طلب کرنے، بلیک میل کرنے اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کے الزامات عائد کیے گئے تھے درخواست گزار نے مؤقف اختیار کیا تھا کہ کمشنر آفس کے مذکورہ ملازم کی جانب سے اسے مسلسل فون کالز کی جاتی رہیں اور مبینہ طور پر رقم کا مطالبہ کیا جاتا رہا درخواست کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر دھمکی دی کہ اگر رقم ادا نہ کی گئی تو اس کے خلاف پولیس کو بھیج کر گرفتار کرا دیا جائے گا اور اسے مشکلات میں مبتلا کیا جائے گا درخواست میں مزید کہا گیا تھا کہ ملزم نے مبینہ طور پر درخواست گزار کے والد کے چیک کا حوالہ دیتے ہوئے معاملہ عدالت میں لے جانے کی دھمکی بھی دی جبکہ بعد ازاں اس سے پانچ لاکھ روپے دینے کا مطالبہ کیا گیا درخواست گزار کے مطابق مبینہ دباؤ اور دھمکیوں کے باعث اسے رقم ادا کرنا پڑی تاہم اس کے باوجود مبینہ طور پر مزید رقم کا مطالبہ جاری رہا شہری کی درخواست پر پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے کارروائی کی اور کمشنر آفس کے ملازم بابر کو گرفتار کر لیا پولیس کی جانب سے گرفتاری کے بعد معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور مبینہ بھتے، دھمکیوں اور بلیک میلنگ کے الزامات کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

بقیہ نمبر 22 ﴿قوم کی آواز﴾

شدید انسانی بحران کا شکار ہیں، جہاں خوراک، ادویات اور صاف پانی کی بلاتعطل اور محفوظ فراہمی عالمی برادری کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی امداد کسی سیاسی، مذہبی یا نسلی وابستگی سے بالاتر ایک عالمگیر حق ہے UNIW کے اشتراک سے جاری اس مہم کے تحت انہوں نے زور دیا کہ اعلان کردہ جنگ بندی معاہدے کے مطابق روزانہ 600 امدادی ٹرکوں کا غزہ میں داخلہ اور محفوظ راہداریوں کو ہر صورت فعال رکھا جائے۔ سید وقاص جعفری نے واضح کیا کہ ورلڈ ہیومینیٹیرین ڈے پر ''ضمیر کی آواز'' مہم کا مقصد کسی سیاسی یا مذہبی گروہ کی حمایت کے بجائے انسان دوست اصولوں، غیر جانبداری اور بلا امتیاز خدمت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے پاکستان کے سیلاب اور ترکیہ و شام کے تباہ کن زلزلوں کے دوران الخدمت کی امدادی سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بروقت رسائی ہی انسانی جانیں بچا سکتی ہے۔ اس موقع پر مرکزی نائب صدر سید احسان اللہ وقاص نے ورلڈ ہیومینیٹیرین ڈے کی مناسبت سے الخدمت فاؤنڈیشن اور دنیا بھر میں خطرات کے باوجود انسانیت کی خدمت کرنے والے تمام رضا کاروں کے جذبے اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ الخدمت اور UNIW مشکل کی ہر گھڑی میں مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہیں اور عالمی برادری سے اپیل کرتی ہیں کہ بحران زدہ علاقوں میں امدادی اداروں اور ان کے رضا کاروں کو محفوظ و فعال ماحول فراہم کیا جائے تاکہ کوئی بھی انسان بنیادی ضروریات سے محروم نہ رہے۔ اس موقع پر سینئر منیجر میڈیا ریلیشنز شعیب ہاشمی اور انٹرنیشنل افیئر زاحمد طور بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 23 ﴿قوم کی آواز﴾

چندر کولہی نے الزام عائد کیا ہے کہ پیسے دے کر زمین خرید کر اس پر گھر بنائے ہیں لیکن شراکت دار زبردستی بے دخل کر کے زمین پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ چندر کولہی نے رتنو کولہی اور دراوڑ اتحاد کے چیئرمین فقیر شیوا کچھی کے ہمراہ میرپورخاص پریس کلب میں پریس کانفرنس اور احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس نے اور راجیو کولہی نے شراکت میں آدھا ایکڑ زمین خریدی تھی، جس کا باقاعدہ معاہدہ بھی موجود ہے اور اس زمین پر انہوں نے اپنے پکے مکانات تعمیر کر لیے ہیں۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ راجیو کولہی نے ریونیو عملے سے ملی بھگت کر کے زمین کے کاغذات اپنے نام کرا لیے ہیں اور اب انہیں زبردستی زمین سے بے دخل کرنا چاہتا ہے۔ راجیو کولہی اور اس کا بیٹا مختلف طریقوں سے ہراساں اور دھمکیاں دے رہے ہیں، جس سے ان کی جانوں کو خطرہ لاحق ہے۔ مظاہرین نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر مذکورہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور انہیں انصاف اور تحفظ فراہم کیا جائے

بقیہ نمبر 24 ﴿قوم کی آواز﴾

3 ڈاکو ہلاک جبکہ ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق کھجر کالونی کے اخلاق چوک کے قریب ڈاکو ایک دکان میں لوٹ مار کی کوشش کر رہے تھے۔ اس دوران مزاحمت پر ملزمان نے دکاندار پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کی آواز سن کر قریب ہی 12 ربیع الاول کے جلوس کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس حکام کے مطابق پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی ملزمان نے اہلکاروں پر بھی فائرنگ شروع کر دی، جس پر پولیس نے جوابی کارروائی کی۔ فائرنگ کے تبادلے میں 2 ملزمان موقع پر ہلاک ہوگئے جبکہ تیسرا شدید زخمی ہوا، جو اسپتال منتقل کیے جانے کے دوران دم توڑ گیا۔ پولیس کے مطابق مبینہ مقابلے میں پولیس اہلکار کلیم اللہ بھی گولی لگنے سے معمولی زخمی ہوا، جسے طبی امداد فراہم کی گئی۔ واقعے کے بعد کرائم سین یونٹ نے جائے وقوع سے شواہد اکٹھے کیے جبکہ ہلاک ملزمان کی لاشیں ضابطے کی کارروائی کے لیے سول اسپتال منتقل کر دی گئیں۔ پولیس حکام نے کہا کہ ہلاک ملزمان کے قبضے سے اسلحہ، گولیاں اور ایک موٹر سائیکل برآمد ہوئی ہے۔ برآمد ہونے والے اسلحے، گولیوں اور موٹر سائیکل کو تفتیش کا حصہ بنا لیا گیا ہے۔ ایس ایچ او ڈاکس کے مطابق ہلاک ملزمان کی شناخت رحمان، عمر دراز اور ساجد کے ناموں سے ہوئی ہے۔ پولیس نے ملزمان کے سابقہ جرائم اور دیگر وارداتوں میں ملوث ہونے سے متعلق بھی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بقیہ نمبر 25 ﴿قوم کی آواز﴾

روپے نقدی لوٹ کر فرار ہوگئے، پولیس نے واردات کی تفتیش شروع کر دی۔ ایس ایچ او بہادرآباد قربان علی کے مطابق محمد علی سوسائٹی کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح ڈاکوؤں نے ٹرانسپورٹ کمپنی کے ملازمین کو اسلحے کے زور پر یرغمال بنا کر لاکھوں روپے نقدی چھین لی۔ پولیس کے مطابق ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ ٹرانسپورٹ کمپنی کے ملازمین طارق روڈ کے قریب واقع ایک نجی بینک سے رقم لے کر محمد علی سوسائٹی پہنچے تھے کہ اس دوران ڈاکوؤں نے انہیں روک لیا اور رقم چھین کر فرار ہوگئے۔ ایس ایچ او بہادرآباد نے بتایا کہ واردات میں 2 موٹر سائیکلوں پر سوار 3 ڈاکو ملوث تھے، جو تقریباً 12 سے 13 لاکھ روپے نقدی لے کر فرار ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور واردات سے متعلق شواہد اکٹھے کیے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ علاقے میں نصب کلوز سرکٹ کیمروں کی فوٹیجز حاصل کی جارہی ہیں تاکہ ملزمان کی شناخت اور فرار کے راستے کا سراغ لگایا جاسکے۔ پولیس کے مطابق واقعے کی مزید چھان بین جاری ہے جبکہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف پہلوؤں سے تفتیش کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 26 ﴿قوم کی آواز﴾

کے ساتھ استقبالیہ، اور کھانے کا بازار تھا۔ تقریب میں پاکستانی حکومت کے نمائندوں، آسیان اور دیگر سفارتی مشنز اور کاروباری شراکت داروں نے بھی شرکت کی۔ حکومت پاکستان کی نمائندگی H.E. کراچی میں وزارت خارجہ کے رابطہ دفتر (FALO) کے ڈی جی جناب عرفان سومرو بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ ڈپلومیٹک کور کے ڈین اور ملائیشیا، تھائی لینڈ، ویتنام اور سری لنکا کے قونصل جنرلز اور ایتھوپیا، مراکش، یمن اور فلپائن کے اعزازی قونصل جنرلز بھی موجود تھے۔ کمیونٹی کے لیے انعامات کو نے دل کھول کر سپورٹ کیا۔ پنہور فارمز، اور امتیاز سپر مارکیٹ KJR4 کراچی اور اس کے مقامی شراکت داروں کے درمیان قریبی دوستی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اپنے ریمارکس میں انڈونیشیا کے قونصل جنرل H.E مسٹر مدذا کرنے انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو اجاگر کیا اور تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، ثقافت، سیاحت اور عوام سے عوام کے تعلقات میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے انڈونیشیا کے عزم کا اعادہ کیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر H.E جناب عرفان سومرو نے دونوں ممالک کے بانیوں کی طرف سے قائم کیے گئے قریبی تعلقات کو یاد کیا اور اس بات پر زور دیا کہ یہ تاریخی بندھن انڈونیشیا اور پاکستان کے عوام کے درمیان اقتصادی تعاون، کاروباری روابط اور قریبی تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے ایک اہم بنیاد ہے۔ معزز مہمانوں نے پرچم کشائی کی تقریب اور انڈونیشیا کے پکوان اور ثقافتی پیشکشوں کی نمائش کے لیے اپنی تعریف اور تعریف کی۔ انہوں نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ ملے گا۔

بقیہ نمبر 27 ﴿قوم کی آواز﴾

2026 تک برقرار رہے گی۔ نوٹم کے مطابق پابندی بھارت میں رجسٹرڈ تمام ایئر لائنز اور ان کے زیر استعمال طیاروں کے علاوہ لیز پر حاصل کیے گئے طیاروں پر بھی لاگو ہوگی۔ اس کے علاوہ بھارتی شہریوں کی ملکیت یا ان کے زیر انتظام چلنے والے تجارتی اور فوجی طیارے بھی پاکستانی فضائی حدود میں داخل نہیں ہوسکیں گے۔ متعلقہ حکام اور فضائی کمپنیوں کو نئے نوٹم سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بھارتی پروازوں کے لیے پاکستانی فضائی حدود کی بندش کا سلسلہ 23 اپریل 2025 سے جاری ہے۔ اس حوالے سے پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کی جانب سے اب تک 16 واں نوٹم جاری کیا گیا ہے، جس کے تحت بھارتی طیاروں کے پاکستانی فضائی حدود استعمال کرنے پر پابندی برقرار رکھی گئی ہے۔ فضائی حدود کی بندش کے باعث بھارت سے آنے اور جانے والی پروازوں کو متبادل فضائی راستے اختیار کرنا پڑتے ہیں، جس سے پروازوں کے دورانیے اور سفری اخراجات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان فضائی حدود سے متعلق پابندیوں کا سلسلہ خطے میں جاری کشیدگی کے تناظر میں گزشتہ سال سے برقرار ہے اور تازہ نوٹم کے بعد بھارتی پروازوں پر عائد پابندی کی مدت 24 ستمبر 2026 تک بڑھ گئی ہے۔

بقیہ نمبر 28 ﴿قوم کی آواز﴾

کراچی ایئرپورٹ پر آمدنی میں اضافے کے لیے مختلف اقدامات کیے، جس کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں اور کمرشل ریونیو میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کراچی ایئرپورٹ پر شعبہ کمرشل کی ماہانہ آمدنی 83 کروڑ 33 لاکھ روپے سے زیادہ ہوگئی ہے، جبکہ 2023 میں یہی سالانہ آمدنی تقریباً 5 ارب روپے تھی۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران کمرشل سرگرمیوں میں اضافے کے باعث آمدنی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ ذرائع کے مطابق شعبہ کمرشل کی حکمت عملی کے تحت کراچی ایئرپورٹ پر مختلف بڑے برانڈز نے سرمایہ کاری کی، جس سے کمرشل سرگرمیوں میں اضافہ ہوا اور پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کے ریونیو میں ریکارڈ بہتری دیکھنے میں آئی۔ ایئرپورٹ پر مختلف کمرشل سہولیات، دکانوں اور دیگر کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں، جس سے آمدنی میں مزید اضافے کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کی جانب سے کمرشل شعبے کو مزید مؤثر بنانے اور آمدنی کے نئے ذرائع پیدا کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں، جس کے نتیجے میں مستقبل میں کراچی ایئرپورٹ سے کمرشل ریونیو میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

بقیہ نمبر 29 ﴿قوم کی آواز﴾

اسٹیٹ آف فوڈ سیکیورٹی اینڈ نیوٹریشن ان دی ورلڈ 2026 رپورٹ کے مطابق گزشتہ برس پاکستان کی 63 فیصد آبادی، یعنی تقریباً 16 کروڑ 10 لاکھ افراد ایک وقت کی معیاری اور صحت بخش خوراک خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتی تھی۔ رپورٹ کے مطابق جنوبی ایشیا میں صحت بخش خوراک نسبتاً کم قیمت پر دستیاب ہونے کے باوجود اسے خریدنے کی صلاحیت رکھنے والے پاکستانیوں کی شرح خطے میں کم ترین سطح پر ہے۔ ماہرین کے مطابق پاکستان میں مسئلہ صرف خوراک کی دستیابی کا نہیں بلکہ عوام کی قوتِ خرید میں کمی کا بھی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 2018-19 سے 2024-25 کے دوران پاکستانی گھرانوں کی اوسط ماہانہ آمدنی 41 ہزار 545 روپے سے بڑھ کر 82 ہزار 179 روپے ہوگئی، تاہم اسی عرصے میں فی کس غربت کی لکیر 3 ہزار 758 روپے سے بڑھ کر 8 ہزار 484 روپے تک پہنچ گئی۔ مہنگائی کے اثرات کو نکالنے کے بعد حقیقی آمدنی میں تقریباً 13 فیصد کمی ہوئی جبکہ غربت کی شرح 21.9 فیصد سے بڑھ کر 28.9 فیصد ہوگئی۔ معاشی ماہرین نے ملک میں بڑھتی غربت اور غذائی عدم تحفظ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بڑھتے ہوئے اخراجات نے کم آمدنی والے طبقے کے لیے متوازن خوراک کا حصول مشکل بنا دیا ہے۔ ایس ڈی پی آئی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عابد قیوم سلہری نے اقوام متحدہ کی رپورٹ کے اعداد و شمار کو قابل اعتبار قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعداد و شمار بیرونی اندازوں کے بجائے پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے ہاؤس ہولڈ انکم اینڈ ایکسپینڈیچر سروے پر مبنی ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان میں غربت کے ساتھ امیر اور غریب کے درمیان معاشی خلیج بھی بڑھ رہی ہے۔

بقیہ نمبر 30 ﴿قوم کی آواز﴾

انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے کنسٹرکشن انڈسٹری ڈیولپمنٹ بورڈ کے قیام، کنسٹرکشن ڈیولپمنٹ بینک کے امکانات، تجارتی پالیسیوں میں بہتری اور ٹیکس اصلاحات کی تجاویز وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ سرکاری منصوبوں کے معیار اور احتساب کو بہتر بنانے کے لیے ڈیفیکٹ لائبیلٹی پیریڈ میں اضافے کی تجویز بھی مثبت پیش رفت ہے۔ میاں زاہد حسین نے کہا کہ تعمیراتی شعبہ پہلے ہی بحالی کی جانب گامزن ہے۔ پاکستان اکنامک سروے 2025-26 کے مطابق تعمیراتی شعبے نے گزشتہ مالی سال 5.7 فیصد ترقی کی، جو ملکی معیشت کے لیے حوصلہ افزا امر ہے۔ تعمیرات کا براہ راست تعلق 40 سے زائد ذیلی اور متعلقہ صنعتوں سے ہے، جن میں سیمنٹ، اسٹیل، شیشہ، سرامکس، کیبلز، برقی سامان، پینٹس، سینیٹری مصنوعات، ٹرانسپورٹ اور انجینئرنگ سروسز سمیت متعدد شعبے شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران ملک میں سیمنٹ کی مجموعی ترسیلات 7.2 فیصد اضافے سے 50.5 ملین ٹن رہیں، جبکہ گزشتہ مالی سال یہ حجم 47.1 ملین ٹن تھا۔ مقامی سیمنٹ کی فروخت میں بھی 9.5 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 41.507 ملین ٹن تک پہنچ گئی۔ میاں زاہد حسین کے مطابق نئے مالی سال کے آغاز پر بھی تعمیراتی سرگرمیوں میں بہتری کا رجحان برقرار ہے۔

بقیہ نمبر 31 ﴿قوم کی آواز﴾

کو دیگر پیشوں کے مقابلے میں تابکاری سے متعلق کینسر کا زیادہ خطرہ لاحق ہوسکتا ہے، جس کی بڑی وجہ پرواز کے دوران بلند بلندی پر خلائی شعاعوں سے بڑھ جانے والی تابکاری قرار دی گئی ہے۔ تحقیق میں امریکا کے 503 مختلف پیشوں سے وابستہ ایک کروڑ 27 لاکھ افراد کے 2020 سے 2024 تک کے اموات کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا گیا۔ محققین نے کینسر کی مختلف اقسام کو تابکاری سے ممکنہ طور پر متعلق اور دیگر اقسام میں تقسیم کر کے مختلف پیشہ ورانہ گروہوں میں خطرے کا موازنہ کیا۔ نتائج کے مطابق فضائی میزبان تابکاری سے متعلق کینسر کے باعث اموات کے تناسب میں پہلے جبکہ طیاروں کے پائلٹ دوسرے نمبر پر رہے۔ تحقیق کے مطابق فضائی میزبانوں میں اس نوعیت کے کینسر کا خطرہ دیگر پیشہ ور گروہوں کے مقابلے میں تقریباً 50 فیصد زیادہ جبکہ پائلٹوں میں 36 فیصد زیادہ پایا گیا۔ محققین نے واضح کیا کہ فضائی عملے میں مجموعی طور پر کینسر کا خطرہ دیگر پیشوں کے مقابلے میں لازماً زیادہ نہیں تھا، تاہم تابکاری سے متعلق کینسر کے معاملے میں فضائی میزبان اور پائلٹ نمایاں طور پر زیادہ خطرے میں نظر آئے۔ ماہرین کے مطابق زمین کا ماحول خلا سے آنے والے زیادہ توانائی والے ذرات کو بڑی حد تک جذب کر کے ان کے اثرات کم کرتا ہے، تاہم بلندی بڑھنے کے ساتھ ماحول کی یہ حفاظتی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پرواز کے دوران فضائی عملے کو زمین پر موجود افراد کے مقابلے میں خلائی شعاعوں سے زیادہ تابکاری کا سامنا ہوسکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق پائلٹ اور فضائی میزبان سالانہ اوسطاً 3 سے 6 ملی سیورٹ تک خلائی تابکاری کا سامنا کر سکتے ہیں، جبکہ سال میں 10 مرتبہ ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سفر کرنے والے مسافر کو تقریباً 0.4 ملی سیورٹ تابکاری کا سامنا ہوتا ہے۔ محققین کے مطابق یہ نتائج حتمی طور پر ثابت نہیں کرتے کہ فضائی عملے میں سامنے آنے والے کینسر کی وجہ صرف خلائی شعاعیں ہیں۔ فضائی عملے کو بالائے بنفشی شعاعوں، رات کی شفٹوں اور جسمانی نظام میں بے ترتیبی جیسے دیگر عوامل کا بھی سامنا ہوسکتا ہے۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ فضائی عملے کے لیے تابکاری سے متعلق حفاظتی اقدامات پر مزید غور کیا جائے اور باقاعدہ طبی معائنے کے دوران عملے کے ارکان کی آسمان میں گزاری گئی ملازمت کی مدت کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

بقیہ نمبر 32 ﴿قوم کی آواز﴾

ہمراہ کراچی کی عدالت میں پسند کی شادی کی تھی۔ دونوں موٹر سائیکل پر ٹھٹھہ سے کراچی جارہے تھے کہ سسی ٹول پلازہ کے قریب مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں فاطمہ جنید انصاری شدید زخمی ہوئیں اور موقع پر ہی دم توڑ گئیں، جبکہ ان کے شوہر جنید انصاری بھی شدید زخمی ہوگئے۔ فائرنگ کی زد میں آکر ان کے ساتھی عمیر انصاری بھی زخمی ہوئے، جنہیں تشویشناک حالت میں کراچی کے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کے بعد جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے جارہے ہیں جبکہ فائرنگ کے محرکات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کی جارہی ہیں۔ ایس ایس پی ملیر کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ فائرنگ کے واقعے میں مقتولہ کے اہلخانہ ملوث ہوسکتے ہیں، تاہم حتمی طور پر کسی کو ذمہ دار قرار دینا قبل از وقت ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں اور شواہد کی روشنی میں مزید پیش رفت متوقع ہے۔

بقیہ نمبر 33 ﴿قوم کی آواز﴾

کارپوریٹ شعبے کے اعلیٰ عہدیداران اور مخیر حضرات نے شرکت کی۔ تقریب کا مقصد پاکستان کے عظیم کرکٹر اور معروف سماجی شخصیت شاہد آفریدی کو خراجِ تحسین پیش کرنا تھا۔ تقریب کے دوران ایف پی سی سی آئی نے شاہد آفریدی فاؤنڈیشن (SAF) کے لیے بھرپور تعاون کا اعادہ کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ کاروباری برادری کو فاؤنڈیشن کے صحت، تعلیم، رہائش، قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی امداد اور ملک بھر میں صاف پانی کی فراہمی جیسے اہم منصوبوں کی حمایت کے لیے متحرک کیا جائے گا اور حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ شاہد آفریدی نے ایف پی سی سی آئی کی قیادت کی جانب سے پرتکلف میزبانی اور بھرپور حمایت پر گہرے تشکر کا اظہار کیا۔ شاہد آفریدی نے تقریب میں موجود صنعتکاروں اور کاروباری شخصیات پر زور دیا کہ وہ ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا قائدانہ کردار جاری رکھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی بڑے پیمانے کی فلاحی کوشش کو کامیاب بنانے میں کاروباری برادری کی معاونت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

بقیہ نمبر 34 ﴿قوم کی آواز﴾

کے محققین نے گوانگ ژو میں 15 الیکٹرک گاڑیوں کے ایک سال کے حقیقی سفری اعداد و شمار کا تجزیہ کیا۔ گاڑیاں شہری، مضافاتی اور شاہراہوں پر چلائی گئیں جبکہ ان کے استعمال سے متعلق معلومات ہر 10 سیکنڈ بعد ریکارڈ کی گئیں۔ محققین نے گاڑیوں کی رفتار، بیٹری سے حاصل ہونے والی برقی رو، چارج کی موجودہ حالت، برقی دباؤ اور درجہ حرارت سمیت مختلف عوامل کا جائزہ لیا۔ ان معلومات کی بنیاد پر ڈرائیونگ کے انداز کو پانچ مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا، جن میں سب سے ہموار انداز کو ماحول دوست ڈرائیونگ قرار دیا گیا جبکہ انتہائی سخت انداز میں بیٹری سے بہت زیادہ برقی رو حاصل کی گئی۔ تحقیق کے مطابق کم رفتار پر بار بار تیز رفتاری اختیار کرنا اور اچانک رفتار کم کرنا بیٹری پر اضافی دباؤ ڈالتا ہے، جس سے اس کی عمر تیزی سے متاثر ہوسکتی ہے۔ نتائج کے مطابق انتہائی جارحانہ ڈرائیونگ کے دوران بیٹری پر فوری عمر رسیدگی کا دباؤ ماحول دوست ڈرائیونگ کے مقابلے میں 18.4 گنا زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ محققین کے مطابق دونوں ڈرائیونگ انداز میں گاڑیوں کی اوسط رفتار تقریباً یکساں تھی، تاہم جارحانہ انداز میں بیٹری سے حاصل کی جانے والی اوسط برقی رو ماحول دوست ڈرائیونگ کے مقابلے میں تین گنا سے بھی زیادہ تھی۔ تحقیق میں ماڈل کی بنیاد پر اندازہ لگایا گیا کہ ایک ہزار چارج اور استعمال کے چکروں کے بعد ہموار انداز میں چلائی جانے والی بیٹری اپنی زیادہ سے زیادہ گنجائش کا تقریباً 21.15 فیصد کھو سکتی ہے، جبکہ انتہائی جارحانہ ڈرائیونگ کی صورت میں بیٹری کی گنجائش میں کمی 53.22 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔ محققین کے مطابق اگر دیگر تمام حالات یکساں رکھے جائیں اور صرف ڈرائیونگ کا انداز جارحانہ سے ماحول دوست کیا جائے تو بیٹری پر قلیل مدتی دباؤ میں 91.3 فیصد تک کمی لائی جاسکتی ہے۔ محققین نے واضح کیا کہ ایک ہزار چارج سائیکل کے نتائج طویل المدتی حقیقی مشاہدے کے بجائے ماڈل کی پیش گوئی پر مبنی ہیں، تاہم مختلف تجزیوں سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ ہموار اور محتاط ڈرائیونگ الیکٹرک گاڑی کی بیٹری پر غیر ضروری دباؤ کم کر کے اس کی عمر بڑھانے میں مددے سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 35 ﴿قوم کی آواز﴾

دیں گے اور پاکستان پیپلز پارٹی نئے صوبے کے قیام کی حمایت نہیں کرے گی۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے ناصر حسین شاہ نے کہا کہ جن اسمبلیوں نے نئے صوبوں کے قیام سے متعلق قراردادیں منظور کی ہیں، وہ اپنے صوبوں میں نئے صوبے بنالیں، تاہم سندھ اسمبلی اس تجویز کو متعدد بار مسترد کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اسمبلی نے ایک سے زائد مرتبہ نئے صوبے کے قیام کی تجویز متفقہ طور پر مسترد کی ہے۔ ان کے مطابق ماضی میں متحدہ قومی موومنٹ کے بعض بڑے رہنما بھی سندھ میں نئے صوبے کے قیام کی مخالفت کر چکے ہیں۔ ناصر حسین شاہ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ سندھ کی تقسیم کسی صورت نہیں ہوگی اور حالات کچھ بھی ہوں، پیپلز پارٹی سندھ میں نئے صوبے کے قیام کی حمایت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت رہے یا نہ رہے، سندھ کو تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر نئے صوبے بنانے سے مسائل حل ہوجاتے اور ترقی کے راستے کھل جاتے تو پھر سندھ کی تقسیم پر اصرار کی ضرورت ہی کیا ہے۔ وزیر بلدیات سندھ نے کہا کہ ملک کو درپیش دیگر مسائل پر بھی عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر کسی منصوبے پر اختلاف ہے تو پھر ان منصوبوں پر پیش رفت کیوں نہیں کی جاتی جن پر تمام فریق متفق ہیں۔ ناصر حسین شاہ نے واضح کیا کہ سندھ کی وحدت پیپلز پارٹی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے اور پارٹی صوبے کی تقسیم کی کسی تجویز کی حمایت نہیں کرے گی۔

بقیہ نمبر 36 ﴿قوم کی آواز﴾

پانی لینے کے منصوبے کے خلاف پتھورو کے عوام کا احتجاج۔ کھپرو کینال سے نکلنے والی کاہی شاخ کے آبادگاروں، پتھورو کے رہائشیوں اور تاجروں نے زاہد نون، ممتاز مری، ٹاؤن چیئرمین آصف حسین شورو، غلام نبی شاہ اور دیگر کی قیادت میں میرپورخاص پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور بعد میں پریس کانفرنس کی۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ پتھورو شہر کی واٹر سپلائی اسکیم کو کھپرو کینال سے نکلنے والی کاہی شاخ سے پانی فراہم کیا جاتا ہے جو شہر کے قریب سے گزرتی ہے، لیکن اب 30 کروڑ روپے کی لاگت سے 25 کلومیٹر لمبی پائپ لائن کے ذریعے یہ پانی مٹھراؤ کینال سے فراہم کرنے کے منصوبے پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے پتھورو شہر میں پینے کے پانی کی قلت ختم کرنے کے لیے کروڑوں روپے کی لاگت سے آر او پلانٹ لگایا گیا تھا جو ناکارہ ہو چکا ہے۔ اس کے بعد کاہی شاخ کو 22 کروڑ روپے کی لاگت سے یہ کہہ کر پکا کیا گیا کہ ٹیل تک پانی پہنچے گا اور پتھورو شہر کو بھی پینے کا پانی مل سکے گا، لیکن اتنی بڑی رقم خرچ کرنے کے باوجود آج بھی کاہی شاخ کی ٹیل میں پانی نہیں پہنچ رہا۔ پتھورو شہر کو پانی فراہم کرنے کے لیے محکمہ آبپاشی کو شاخ کی ٹیل تک پانی پہنچانا پڑتا تھا، اس کے لیے بھی آبادگاروں کو بار بار احتجاج کرنا پڑتا تھا، لیکن اب واٹر سپلائی کی الگ پائپ لائن کے منصوبے سے ٹیل تک پانی بالکل نہیں پہنچے گا جس کی وجہ سے ہزاروں ایکڑ پر فصل کاشت نہیں ہوسکے گی اور خود پتھورو کے کاروبار پر بھی منفی اثرات پڑیں گے۔

بقیہ نمبر 37 ﴿قوم کی آواز﴾

اس دوران خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کی۔ پولیس کے مطابق سب انسپکٹر کی مدعیت میں درج مقدمے میں 6 طلباء کو نامزد جبکہ 25 کو نامعلوم قرار دیا گیا ہے۔ مقدمے میں دہشت گردی سمیت دیگر متعلقہ دفعات شامل کی گئی ہیں۔ مقدمے کے متن کے مطابق طلباء یونیورسٹی میں ڈنڈوں، پتھروں اور راڈز کے ساتھ جمع ہوئے اور مبینہ طور پر ملک مخالف نعرے لگاتے ہوئے خوف و ہراس پھیلایا۔ پولیس حکام نے کہا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور مقدمے میں نامزد و دیگر طلباء کے کردار کا تعین شواہد کی روشنی میں کیا جارہا ہے۔ پولیس کے مطابق تاحال مقدمے میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی، جبکہ واقعے سے متعلق مزید شواہد اور معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔

بقیہ نمبر 38 ﴿قوم کی آواز﴾

اور رم کے گودام میں نقب زنی کی واردات میں ملوث ڈرائیور کو گرفتار کر کے چوری کیا گیا بھاری مالیت کا سامان برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق ڈیفنس فیز ٹو میں ٹائر اور رم کے گودام میں نقب زنی کی واردات کے بعد مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے واردات میں مبینہ طور پر ملوث ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ پولیس حکام نے کہا کہ گرفتار ملزم کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والا ٹرک بھی برآمد کیا گیا، جبکہ گودام سے چوری کیے گئے 140 الائے رمز بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق واردات کے بعد ملزمان نے چوری کیے گئے ٹائر اور رم شاہ لطیف ٹاؤن میں واقع ایک گودام میں چھپا دیے تھے۔ برآمد شدہ سامان مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق گرفتار ڈرائیور سے تفتیش جاری ہے اور اس سے واردات میں ملوث دیگر ملزمان کے بارے میں معلومات حاصل کی جارہی ہیں۔ پولیس نے دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے بھی کارروائی شروع کر دی ہے۔

بقیہ نمبر 39 ﴿قوم کی آواز﴾

عباس زیدی نے کی، جس میں پٹرولیم ڈیلرز کو درپیش مختلف کاروباری اور انتظامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں پی پی ڈی اے کے وفد میں ملک شیر خان، چوہدری عرفان الٰہی، طارق حسن، راجہ وسیم شہزاد کیانی، امیر خان، انور کمال، سعید خان، خواجہ کاشف الٰہی، بابر علی چوہدری اور چوہدری فیصل عارف شریک تھے۔ سیکریٹری اطلاعات پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن (پی پی ڈی اے) بابر علی چوہدری کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق چیئرمین پی پی ڈی اے ملک خدا بخش نے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پٹرولیم ڈیلرز ملکی معیشت اور توانائی کے شعبے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، تاہم بڑھتے ہوئے اخراجات، مختلف چارجز، کرایوں میں عدم توازن اور دیگر مسائل کے باعث ڈیلرز کے لیے کاروبار جاری رکھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 40 ﴿قوم کی آواز﴾

پالیسی اور مظلوم اقوام کی حمایت کو تیونس میں قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ICC) میں اپنے اعزاز میں منعقدہ الوداعی استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ نمبر 41 ﴿قوم کی آواز﴾

کے لیے کسٹمز، ٹریڈنگ آپریٹرز اور تاجر برادری کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور باہمی تعاون ضروری ہے۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) میں بدھ کے روز منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایکسپرٹس کی تعیناتی کا مقصد خاص طور پر فزیکل ایگزامینیشن میں کمی لانا ہے اور کسٹمز، فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے ساتھ مل کر اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ جہاں اسکیننگ کی سہولت دستیاب ہو وہاں غیر ضروری فزیکل ایگزامینیشن سے گریز کیا جائے۔ اجلاس میں صدر کے سی سی آئی ریحان حنیف، سینئر نائب صدر محمد رضا، سینئر نائب صدر عارف لاکھانی، چیئرمین کسٹمز اینڈ ویلیوایشن سب کمیٹی جنید محمود، سابق صدور زبیر موتی والا، طارق یوسف، شمیم فرپو اور افتخار احمد شیخ سمیت کے سی سی آئی کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین بھی شریک ہوئے۔ واجد علی نے مزید کہا کہ کارگو بیک لاگ بالخصوص کے آئی سی ٹی پر پیدا ہونے والی صورتحال کی روک تھام کے لیے رسک مینجمنٹ کے طریقہ کار کو بھی مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 42 ﴿قوم کی آواز﴾

خوشحالی کے لئے باہمی احترام کے ساتھ برداشت کے ساتھ کام کریں گے کمشنر نے کہا کہ پیغام امن کمیٹی امن کے فروغ اور معاشرے کے مختلف طبقات کے درمیان مکالمے کو مضبوط بنانے کی کوششوں میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ معاشرے میں ہم آہنگی کے فروغ کے لئے علما کرام اور مذہبی رہنماؤں کا کردار اہم ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام مکاتب فکر کے رہنما ایک دوسرے کی مذہبی تقریبات کے موقع پر تعاون دوستی محبت رواداری کا مظاہرہ کریں گے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کراچی انتظامیہ اور پولیس سے ساتھ مذہبی رہنماؤں کے درمیان رابطہ کو مضبوط بنایا جائے گا اور کراچی انتظامیہ اور پولیس ان کی تقریبات کے انعقاد میں ہر ممکنہ مدد اور تعاون کرے گی ۔ اس سلسلہ میں کمشن اجلاس میں کمیٹی کے ارکان کا انتظامیہ اور پولیس کے درمیان رابطہ کو مضبوط بنانے کا لئے فوکل پرسن مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ ایڈیشنل کمشنر کراچی محمد عاطف کو کو آرڈینیٹر کی حیثیت سے فرائض انجام دیں گے اس سلسلہ میں یہ اور پولیس کے ساتھ کمیٹی ارکان کا واٹس گروپ بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں، محکمہ اوقاف اور زکوات کے اسپیشل سیکریٹری عطا اللہ بخاری، ایڈیشنل کمشنر محمد عاطف مفتی نعمان نعیمی، مفتی رفیع الرحمان، علامہ سید اطہر حسین مشہدی مفتی محمد نزیر جان نعیمی مولانا نذیر احمد نعیمی، مفتی یکی مجید، سردار رمیش سنگھ خالصا، گوسوامی وجے کمار گیر مہاراج اور دیگر نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 43 ﴿قوم کی آواز﴾

شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور خوب انجوائے کیا۔ میلے میں فوڈ اسٹالز، کاسمیٹکس اور دیگر اشیا کے بھی اسٹالز لگائے گئے تھے اور تقریب کو خوش آئند قرار دیا تقریب کے آخر میں شاندار آتش بازی کا بھی مظاہرہ کیا گیا۔ اس سے پہلے چیف آپریٹنگ آفیسر سعید احمد اور صدر نیا ناظم آباد نے پرچم کشائی کی اور کیک کاٹا۔ اور نئے پروگرام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ایچ پی بلڈرز کے سربراہ طارق اقبال کا کہنا تھا کہ نیا ناظم آباد ایک معیاری ہاسنگ سوسائٹی ہے اور ان کا نیا پروجیکٹ عوامی توقعات پر اترے گا۔ طارق اقبال کا مزید کہنا تھا کہ حسن ریزیڈنسی ون اور ٹو بہترین پروجیکٹ ہے جہاں شہریوں کو شاندار سہولیات حاصل ہوں گی۔

بقیہ نمبر 44 ﴿قوم کی آواز﴾

مسلم لیگ ن کا ٹکٹ جاری کیا گیا۔ آزاد کشمیر اسمبلی کی مخصوص نشستوں کے لیے مسلم لیگ ن کے امیدواروں کو پارٹی ٹکٹ نواز شریف کے دستخط سے جاری کیے گئے۔

بقیہ نمبر 45 ﴿قوم کی آواز﴾

سے اہم انکشافات کیے ہیں۔ نازلی نصر نے حال ہی میں ایک پروگرام میں ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی، جہاں انہوں نے اپنی نجی زندگی، پہلی شادی اور طلاق کے بعد سابق شوہر کے ساتھ تعلقات کے بارے میں گفتگو کی۔ اداکارہ نے بتایا کہ ان کی پہلی شادی 16 سال تک قائم رہی، تاہم شادی ختم ہونے کے باوجود آج بھی سابق شوہر کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں اور اس کی بنیادی وجہ ان کے بچے ہیں۔ نازلی نصر نے کہا کہ سابق شوہر کے خاندان کے ساتھ بھی ان کے خوشگوار تعلقات ہیں جبکہ ان کے موجودہ شوہر محسن مرزا بھی حسن سومرو اور ان کے خاندان کے ساتھ اچھے روابط رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ دوستوں کی طرح ہیں اور جب بھی بچوں کو کسی معاملے میں ضرورت ہوتی ہے تو سب ایک دوسرے سے رابطہ کرتے ہیں۔ ان کے بقول سابق شوہر کے ساتھ کسی قسم کی نفرت نہیں کیونکہ بچوں کی وجہ سے شادی کا رشتہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا۔ اداکارہ نے کہا کہ وہ کبھی نہیں چاہتی تھیں کہ والدین کی طلاق کا منفی اثر بچوں پر پڑے، اسی لیے وہ، ان کے سابق شوہر حسن سومرو، ان کی اہلیہ اور نازلی نصر کے موجودہ شوہر بچوں کی خاطر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ نازلی نصر نے اپنے فنی کیریئر کے دوران متعدد مقبول ڈراموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے، جن میں 'دھواں'، 'فراڈ'، 'پیا من بھائے'، 'خوشبو میں بسے خط' اور 'ٹوٹا ہوا دل' سمیت دیگر ڈرامے شامل ہیں۔ اداکارہ کی پہلی شادی سابق اداکار حسن سومرو سے ہوئی تھی جو 16 سال بعد اختتام پذیر ہوئی۔ بعد ازاں نازلی نصر نے ٹیلی ویژن ہدایت کار محسن مرزا سے دوسری شادی کی۔

بقیہ نمبر 46 ﴿قوم کی آواز﴾

جسے ماہرین نے انتہائی اہم دریافت قرار دیا ہے۔ ماہرین نے نئی دوربین کی مدد سے ملکی وے کے اندرونی حصے کا تفصیلی مشاہدہ کیا، جہاں انہیں آئی آر ایس 3 نامی ایک دم توڑتے ستارے کا سراغ ملا۔ یہ ستارہ کہکشاں کے مرکز میں موجود تقریباً 40 لاکھ سورج جتنی کمیت رکھنے والے بلیک ہول سے صرف 0.55 نوری سال کے فاصلے پر واقع ہے۔ تحقیق کے مطابق آئی آر ایس 3 اپنی زندگی کے آخری مرحلے میں ہے اور اس کی بیرونی تہیں تیز رفتار ہواؤں کے ذریعے مسلسل خلا میں خارج ہو رہی ہیں، جس کے نتیجے میں ستارے کے گرد گرد و غبار کا وسیع حصار تشکیل پا گیا ہے۔ محققین کے مطابق ستارے سے خارج ہونے والا مادہ تقریباً 15 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے خلا میں پھیل رہا ہے، جبکہ اس کے گرد موجود گرد و غبار کا حصار تقریباً 10 ہزار فلکیاتی اکائیوں تک پھیلا ہوا ہے۔ ایک فلکیاتی اکائی زمین اور سورج کے درمیان تقریباً 15 کروڑ کلومیٹر کے فاصلے کے برابر ہوتی ہے۔ ماہرین کے اندازے کے مطابق یہ ستارہ ماضی میں کہکشاں کے مرکز سے تقریباً 16 نوری سال دور وجود میں آیا اور وقت کے ساتھ مرکز کی جانب منتقل ہوا۔ تحقیق کے مطابق ستارے کی کمیت سورج سے تقریباً 6 گنا زیادہ جبکہ عمر تقریباً 7 کروڑ 20 لاکھ سال ہوسکتی ہے۔ اگرچہ آئی آر ایس 3 کی سطح کا درجہ حرارت سورج کے مقابلے میں کم ہے، تاہم یہ ستارہ سورج سے تقریباً 60 ہزار گنا زیادہ روشن ہوسکتا ہے۔ تحقیق میں سب سے اہم دریافت ستارے کے گرد پانی کے سالمات کی موجودگی قرار دی گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ دریافت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ انتہائی شدید تابکاری والے ماحول میں بھی پانی جیسے سالماتی مادے برقرار رہ سکتے ہیں۔ محققین کے مطابق انتہائی بڑے بلیک ہول کے قریب موجود ستارے بھی اپنی زندگی کے آخری مراحل میں پانی، گرد و غبار اور دیگر کیمیائی مادے اپنے گرد و پیش میں شامل کر سکتے ہیں، جس سے کہکشاں کے مرکز میں ہونے والے کیمیائی اور فلکیاتی عمل کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ستارے کی آخری زندگی کے دوران خارج ہونے والی مادی تہیں ممکنہ طور پر سیکڑوں سال کے وقفوں سے تشکیل پاتی رہی ہیں، جبکہ ان میں سے بعض اخراج تقریباً 5 ہزار سال پرانے بھی ہوسکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 47 ﴿قوم کی آواز﴾

کی۔ شرکاء میں پی پی پی مدینہ منورہ کے صدر احمد بلیدی، جنرل سیکریٹری عبدالعزیز جتوئی، سینئر نائب صدر یوسف ذکی، نائب صدر ایاز کھیڑو، نائب صدر ابراہیم جمالی، انفارمیشن سیکریٹری فرحان امین، ڈپٹی انفارمیشن سیکریٹری عبداللطف ؟ف جتوئی، فنانس سیکریٹری شیراز ابڑو، پبلک ریلیشنز آفیسر ارشاد لنڈ اور مدینہ منورہ کی معروف سماجی شخصیت ابو فارس شامل تھے۔ تقریب کے اختتام پر ملک پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں، جبکہ تمام شرکاء نے وطن عزیز کے ساتھ اپنی بے پناہ محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 48 ﴿قوم کی آواز﴾

رونمائی حنیف محمد ہائی پرفارمنس سنٹر کراچی میں کردی گئی، جس میں ٹورنامنٹ میں شریک پانچوں ٹیموں کی کپتانوں نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز آج (جمعرات) 20 اگست سے کراچی میں ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں کانکررز، چیلنجرز، سٹرائیکرز، اسٹارز اور انوسیبلز کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جبکہ مجموعی طور پر 75 انڈر 19 ویمنز کرکٹرز اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گی۔ ٹرافی کی رونمائی کی تقریب میں فضہ فیاض، کومل خان، سمیہ افسر، رویل فرحان اور صوفشاں ایاز نے اپنی اپنی ٹیموں کی نمائندگی کرتے ہوئے کپتان کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھالنے کی تصدیق کی۔ نیشنل ویمنز انڈر 19 ٹورنامنٹ 4 ستمبر تک حنیف محمد ہائی پرفارمنس سنٹر کے اوول گراؤنڈ اور این بی پی کمپلیکس میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کے ابتدائی 10 میچز 30 اوورز کے ہوں گے جبکہ بقیہ 11 میچز ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کھیلے جائیں گے، جن میں فائنل بھی شامل ہے۔ ہر ٹیم مجموعی طور پر 8 میچز کھیلے گی، جبکہ لیگ مرحلے کے اختتام پر پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست دو ٹیمیں فائنل میں مدمقابل ہوں گی۔ ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم کو 10 لاکھ روپے جبکہ رنرز اپ ٹیم کو 7 لاکھ 50 ہزار روپے کی انعامی رقم دی جائے گی۔ نیشنل ویمنز انڈر 19 ٹورنامنٹ کو پاکستان کی ویمنز انڈر 19 ٹیم کی ایشیا کپ اور انڈر 19 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کے ذریعے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے ساتھ اعلیٰ سطح کی کرکٹ کے لیے خود کو تیار کرنے کا بھی بھرپور موقع ملے گا۔

بقیہ نمبر 49 ﴿قوم کی آواز﴾

گرفتار جبکہ ایک ڈاکو ہلاک ہوگیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ، گولیاں، نقدی، موبائل فونز اور دیگر سامان برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق شارع نور جہاں، بلال کالونی، صدر، عزیز آباد، پاکستان بازار، خواجہ اجمیر نگری، شاہ لطیف ٹاؤن اور اسپیشل انویسٹی گیشن یونٹ کی پولیس پارٹیوں نے مختلف کارروائیوں کے دوران مبینہ مقابلوں میں ملزمان کو گرفتار کیا۔ شارع نور جہاں پولیس نے نارتھ ناظم آباد بلاک یو میں عبداللہ کالج کے قریب مبینہ مقابلے کے دوران ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کیا، تاہم اسپتال منتقل کیے جانے کے دوران وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ پولیس کے مطابق ہلاک ملزم کی شناخت بلال ولد ابراہیم کے نام سے ہوئی، جس کا ساتھی موٹر سائیکل سمیت فرار ہوگیا۔ ہلاک ملزم سے پستول، گولیاں، موبائل فون اور نقدی برآمد کی گئی۔ بلال کالونی پولیس نے نیو کراچی کے ارم گارڈن سیکٹر 5/E میں کارروائی کے دوران محمد وقاص کو زخمی حالت میں گرفتار کیا، جس کے قبضے سے پستول، گولیاں، موبائل فون اور نقدی برآمد ہوئی۔ صدر پولیس نے نیو ایم اے جناح روڈ پر پارکنگ پلازہ کے قریب مبینہ مقابلے کے بعد اسد خان کو زخمی حالت میں گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق ملزم سے پستول، گولیاں، موبائل فون اور نقدی برآمد ہوئی۔ عزیز آباد پولیس نے یاسین آباد قبرستان کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ریاض ولد فلک شیر کو زخمی حالت میں گرفتار کیا۔ ملزم کے قبضے سے پستول، گولیاں، موبائل فون، نقدی اور موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔

بقیہ نمبر 50 ﴿قوم کی آواز﴾

کردار ادا کرنے پر یوم آزادی پاکستان گولڈ میڈل دیا۔ یہ میڈل کراچی میں ایک تقریب میں کراچی پولیس چیف آزاد خان نے دیا اس موقع پر DIGP ٹریفک سید پیر محمد شاہ DC ساؤتھ جاوید نبی کھوسو، ڈی سی کیماڑی عبد الستار بکلو، ایڈیشنل کمشنر کراچی ڈاکٹر عاطف جالب SOA کے خازن اصغر بلوچ، کمشنر کراچی کے ڈائریکٹر اسپورٹس غلام محمد خان اور کھیلوں کی ممتاز شخصیات موجود تھیں اس موقع پر KBBA اور ایس بی اے کے صدر غلام عباس جمال چوہدری نے اعلان کیا کہ 30 اگست کو کراچی میں پاکستان ہمیشہ زندہ باد ریلی کا انعقاد کیا جائے گا دریں اثنا سندھ گدھا گاڑی ایسو سی ایشن کے سیکرٹری عبدالرزاق نے کمشنر کراچی سید حسن نقوی کا یوم آزادی گدھا گاڑی ریس کے کامیاب انعقاد پر بھرپور اظہار تشکر کیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ 12 ربیع اول کے بعد لیاری میں جشن سید حسن نقوی منایا جائے گا جس میں کھیلوں میں خدمات پر سید حسن نقوی کی تاجپوشی کی جائے گی جبکہ کمشنر کراچی کے ڈائریکٹر اسپورٹس غلام محمد خان کو کھیلوں خصوصاً باسکٹ بال اور گدھا گاڑی ریس میں بے مثال خدمات پر ذوالفقار علی بھٹو گولڈ میڈل دیا جائے گا انہوں نے DIGP ٹریفک پیر محمد شاہ کو گدھا گاڑی ریس میں بیمثال انتظامات پر ان سے اور خصوصاً DSR ٹریفک کاشف ندیم اور پوری ٹریفک پولیس سے اظہار تشکر کیا ہے۔

بقیہ نمبر 51 ﴿قوم کی آواز﴾

ادا کرنے کی دعوت، قانون سازی کے حوالے سے رابطوں کو بڑھانا اور انتخابی اصلاحات کے ذریعے انتخابات میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے خیالات کا اظہار کیا۔ اپوزیشن چیمبر میں ملاقات کے بعد قومی اسمبلی میں اپنے چیمبر میں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پارلیمنٹ کے نظام کو عزت دی ہے۔ چاہے وہ اختلاف کی رائے ہو یا لیڈر آف دی اپوزیشن کا عہدہ، پیپلز پارٹی اس کی قدر کرتی ہے اور اسے جمہوری عمل کا اہم ستون سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی خواہش ہے کہ پارلیمنٹ واقعی فعال ہو کیونکہ یہی عوام کی آواز کا سب سے بڑا فورم ہے۔ ٹریژری بینچز ہوں یا اپوزیشن، عوام نے قومی اسمبلی میں ذمہ داری کے ساتھ یہاں بھیجا ہے تاکہ ان کے مسائل حل کریں اور ملک کے لیے بہتر قانون سازی کریں۔ انہوں نے کہا پارلیمنٹ کی کمیٹیاں جب تک کام نہیں کریں گی اور تمام جماعتیں مل کر بیٹھ کر بات نہیں کریں گی، تب تک عوامی مسائل کا حل ممکن نہیں۔ پیپلز پارٹی کا ماننا ہے کہ اختلاف اپنی جگہ لیکن پارلیمان کی حرمت اور فعالیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ نمبر 52 ﴿قوم کی آواز﴾

، باہمی اعتماد، احترام، مثبت سوچ اور مضبوط ٹیم ورک میں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مینجمنٹ اور کارکن ایک ہی ٹیم کا حصہ ہیں اور دونوں کا مشترکہ مقصد ادارے کی ترقی، فیکٹری کی کامیابی اور کارکنوں کے بہتر مستقبل کو یقینی بنانا ہے۔ CBA کمپنی کی ترقی اور مستقبل کے منصوبوں میں اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے مکمل تعاون اور حمایت جاری رکھے گی۔ مختار حسین اعوان نے کہا کہ ہمارا عزم ہے کہ اس فیکٹری کو مستقبل کی ایک جدید محفوظ بہترین اور عالمی معیار کی فیکٹری بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اس مقصد کے لیے مینجمنٹ اور CBA کے درمیان باہمی اعتماد، کھلی گفتگو اور بامقصد شراکت داری کو مزید مضبوط کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 53 ﴿قوم کی آواز﴾

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، سیپکو، ریسکیو اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران سمیت علماء کرام، مذہبی رہنماؤں اور میلاد جلوسوں کے منتظمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، اجلاس میں 12 ربیع الاول کے جلوسوں، محافل اور دیگر مذہبی پروگراموں کے روٹس، سیکورٹی اور شہری سہولیات کے حوالے سے تفصیلی غور کیا گیا، ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جلوسوں کے روٹس پر صفائی ستھرائی، اسٹریٹ لائٹس، پینے کے پانی، ٹریفک مینجمنٹ اور ہنگامی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، انہوں نے جلوسوں کے روٹس کا پیشگی معائنہ کرنے اور کم اونچائی پر لٹکتی بجلی کی تاروں، رکاوٹوں اور تجاوزات کو فوری طور پر ختم کرنے کی بھی ہدایت کی، محکمہ صحت کو اسپتالوں میں ایمرجنسی انتظامات، ڈاکٹروں و پیرامیڈیکل اسٹاف کی موجودگی، ادویات اور ایمبولینسز کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی، پولیس کو 12 ربیع الاول کے جلوسوں اور مذہبی اجتماعات کے لیے جامع سیکورٹی پلان تیار کرنے جبکہ ٹریفک پولیس کو متبادل راستوں اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے بہتر انتظامات کرنے کی ہدایت کی گئی، ریسکیو اور فائر بریگیڈ عملے کو بھی مکمل الرٹ رہنے کے احکامات جاری کیے گئے، ڈپٹی کمشنر شہزاد احمد ساہی نے کہا کہ عید میلاد النبی ؟ امن، محبت، بھائی چارے اور رحمت کا پیغام ہے اس لیے تمام محکموں اور مذہبی تنظیموں کو باہمی تعاون سے ایسا ماحول قائم کرنا ہوگا جس سے ضلع میں امن و امان اور مذہبی ہم آہنگی برقرار رہے، علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں نے ضلعی انتظامیہ کو اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ 12 ربیع الاول کے تمام پروگرام امن، محبت اور بھائی چارے کی فضا میں منعقد کیے جائیں گے، اجلاس کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

چیف کلکٹر کسٹمز اپریزمنٹ کی کراچی چیمبر کو تیز کلیئرنس کی یقین دہانی

ایڈیشنل کلکٹرز کی تعداد بڑھائی جائے، ریحان حنیف کی واجد علی سے درخواست، محمد رضا، عارف لاکھانی، شمیم فرپو اور جنید محمود بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) چیف کلکٹر کسٹمز اپریزمنٹ واجد علی نے تاجر برادری کو یہ یقین دہانی کروائی ہے کہ محکمہ کسٹمز نئی نصب شدہ اسکیننگ کی سہولیات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے کارگو کے فزیکل معائنے میں کمی سمیت کلیئرنس کے اوقات میں بہتری لائے گا اور کراچی کی ٹرمینلز پر بار بار پیدا ہونے والے بیک لاگ کی روک تھام کے لیے اس کا مؤثر استعمال کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مؤثر تجارتی سہولت کاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

حسن نقوی کی زیرِ صدارت صوبائی پیغام امن کمیٹی کا اجلاس

ایڈیشنل آئی جی آزاد خان مختلف مکاتب فکر کے علما کرام اور مذاہب کے رہنماؤں کی شرکت، محمد عاطف کو آرڈینیٹر مقرر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کراچی سید حسن نقوی کی زیرِ صدارت صوبائی پیغام امن کمیٹی کا اجلاس منگل کو ان کے دفتر میں منعقد ہوا جس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان، مختلف مکاتب فکر کے علما کرام اور مختلف مذاہب کے رہنما ارکان نے شرکت۔ شرکا نے پیغام امن کمیٹی کے قیام کو خوش آئند قرار دیا اور آپس میں ہم آہنگی اور اتحاد کے فروغ کے لیئے مل جل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ ملک کی ترقی استحکام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

نیا ناظم آباد میں جشن آزادی میلہ، رنگارنگ تقریب

چیف آپریٹنگ آفیسر سعید احمد اور صدر نیا ناظم آباد اسپورٹس سید طلحہ احمد اور طارق اقبال نے پرچم کشائی کی اور کیک کاٹا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) شہر قائد کے علاقے نیا ناظم آباد میں حسن پراپرٹی اینڈ بلڈرز کے تعاون سے جشن آزادی پر خصوصی آزادی میلہ سجایا گیا۔ پرچم کشائی کی گئی اور کیک بھی کاٹا گیا۔۔ میلے میں دیو قامت گوریلا توجہ کا مرکز بنا رہا۔۔ بچے گوریلا کے ساتھ خوب موج مستی کرتے رہے۔ تصاویر بھی بنوائیں۔ بچوں نے سواری، سلائیڈز، جمپنگ کیسل کے مفت میں مزے لیے۔ میوزیکل پروگرام کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

مدینہ منورہ میں 79 ویں یوم آزادی کی مناسبت سے پروقار تقریب

عبید خان نے تقریب کا اہتمام کیا، احمد بلیدی، عبدالعزیز جتوئی، یوسف ذکی ودیگر شریک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مدینہ منورہ میں پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کی مناسبت سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا اہتمام مدینہ منورہ کی معروف کاروباری شخصیت عبید خان کی جانب سے کیا گیا، جس میں یوم آزادی کی خوشی میں کیک بھی کاٹا گیا۔ اس تقریب میں پاکستان پیپلز پارٹی مدینہ منورہ کی قیادت اور مختلف سماجی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

کہکشاں کے مرکز میں بلیک ہول کے قریب پانی کی موجودگی کا انکشاف

دم توڑتے ستارے سے پانی، گرد و غبار اور دیگر مادّے خلا میں خارج ہو رہے ہیں، نئی مشاہداتی تحقیق

کراچی (این این آئی) نئی مشاہداتی تحقیق میں ہماری کہکشاں ملکی وے کے مرکز میں موجود انتہائی بڑے بلیک ہول کے قریب پانی اور گرد و غبار کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

طلاق کے بعد بھی سابق شوہر سے اچھے تعلقات، نازلی نصر نے وجہ بتادی

بچوں کی خاطر سابق شوہر، ان کی اہلیہ اور موجودہ شوہر کے درمیان دوستانہ تعلقات برقرار ہیں، اداکارہ

کراچی (این این آئی) پاکستان ٹیلی ویژن سے فنی سفر کا آغاز کرنے والی سینئر اداکارہ نازلی نصر نے طلاق کے بعد سابق شوہر حسن سومرو کے ساتھ اپنے تعلقات کے حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

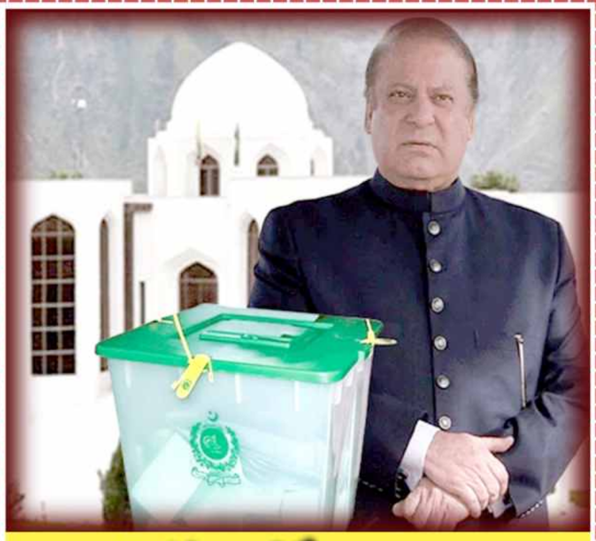

نواز شریف نے آزاد کشمیر اسمبلی کی مخصوص نشستوں کیلئے پارٹی ٹکٹوں کی منظوری دیدی

پارلیمانی بورڈ کی سفارشات پر نواز شریف نے اپنے دستخط سے پارٹی ٹکٹ جاری کردیے

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں مخصوص نشستوں کے لیے نامزدگی کی منظوری دے دی ہے اور پارٹی کے پارلیمانی بورڈ کی سفارشات کی روشنی میں اپنے دستخط سے پارٹی ٹکٹ جاری کردیئے ہیں۔ مسلم لیگ ن کے صدر نواز شریف نے آزاد کشمیر اسمبلی کی مخصوص نشستوں کے لیے پارٹی ٹکٹوں کی منظوری دے دی۔ پارلیمانی بورڈ کی سفارشات پر نواز شریف نے اپنے دستخط سے پارٹی ٹکٹ جاری کردیے۔ خواتین کی مخصوص نشستوں کے لیے مریم زمان، مریم ادریس، سحرش قمر اور رفعت عابد کو ٹکٹ جاری کیا گیا۔ اس کے علاوہ بیرون ملک مقیم کشمیریوں کی نشست کے لیے عبدالرحمان ولد محمد بشیر کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

کمشنر کراچی سید حسن نقوی کو یوم آزادی طلائی تمغہ دیا گیا

DIGP ٹریفک سید پیر محمد شاہ سے اظہار تشکر کراچی باسکٹ بال ایسوسی ایشن 30 اگست کو پاکستان زندہ باد ریلی نکالے گی غلام عباس جمال چوہدری

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی باسکٹ بال ایسوسی ایشن نے کمشنر کراچی سید حسن نقوی کو 2025-26 میں بے مثال کھیلوں کی سرپرستی کرنے اور کھیلوں کے فروغ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

کراچی میں مختلف پولیس مقابلے، 9 ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار، ایک ہلاک

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں پولیس کے ساتھ مبینہ مقابلوں کے دوران 9 ڈاکو زخمی حالت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

نیشنل ویمنز انڈر 19 ٹورنامنٹ، حنیف محمد ہائی پرفارمنس سنٹر کراچی میں ٹرافی کی رونمائی

کراچی (این این آئی) نیشنل ویمنز انڈر 19 ٹورنامنٹ کی ٹرافی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

بلاول بھٹو زرداری کی محمود خان اچکزئی، اسد قیصر سے ملاقات

پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پارلیمنٹ کے نظام کو عزت دی ہے' مصطفی نواز کھوکھر، علامہ راجہ ناصر عباس اور نوید قمر بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی، سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر، سابق سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر اور سینیٹ اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس سے ملاقات کی اور اس دوران پارلیمانی امور اور ملکی سیاست پر گفتگو کی۔ ملاقات کا بنیادی ایجنڈا اپوزیشن کو پارلیمانی کمیٹیوں میں شامل ہو کر فعال کردار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

چیف سپلائی آفیسر کا ہیرالڈ کا فیکٹری آمد پر پرتپاک خیر مقدم

ہمارا عزم ہے کہ اس فیکٹری کو مستقبل کی ایک جدید محفوظ بہترین اور عالمی معیار کی فیکٹری بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں، مختار حسین اعوان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سی پی اے کی جانب سے فیکٹری کے تمام کارکنان کی نمائندگی کرتے ہوئے مختار حسین اعوان نے چیف سپلائی آفیسر جناب ہیرالڈ کی فیکٹری آمد پر ان کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی کامیاب ملٹی نیشنل ادارے کی اصل طاقت اس کے کارکنان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

جیکب آباد میں 12 ربیع الاول عید میلاد النبی کے موقع پر سیکورٹی، صفائی، صحت، ٹریفک اور دیگر انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی کی صدارت میں دربار ہال ڈپٹی کمشنر آفس میں اہم اجلاس منعقد

جیکب آباد (نامہ نگار) 12 ربیع الاول کے انتظامات، ڈپٹی کمشنر جیکب آباد کی صدارت میں اہم اجلاس۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں 12 ربیع الاول عید میلاد النبی کے موقع پر سیکورٹی، صفائی، صحت، ٹریفک اور دیگر انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی کی صدارت میں دربار ہال ڈپٹی کمشنر آفس میں اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں پولیس، ریونیو، میونسپل و لوکل گورنمنٹ، محکمہ صحت، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

ڈاکٹر منصور میمن کو پاکستان کیلئے شاندار خدمات پر ٹورنٹو میں تمغہ امتیاز سے نوازا گیا

یوم آزادی کا موقع قونصلیٹ جنرل آف پاکستان ٹورنٹو کے زیر اہتمام پرچم کشائی کی سرکاری تقریب منعقد

آغا خان یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے سابق طالب علم ڈاکٹر منصور میمن نے کینیڈا میں ڈائیگنوسٹک سینٹر قائم کیا

کینیڈا میں 26 پاکستانی میڈیکل گریجویٹس کی رہنمائی کی، انسانی ہمدردی کا کام عالمی سطح پر پھیلایا، صدر پاکستان نے سول ایوارڈ دیا

ٹورنٹو/ اسلام آباد (بزنس رپورٹر) صحت کی دیکھ بھال، ماہرین تعلیم، انسان دوستی اور ثقافتی سفارت کاری میں پاکستان کے لیے ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں، ڈاکٹر منصور میمن کو باضابطہ طور پر باوقار سول ایوارڈ تمغہ امتیاز سے نوازا گیا۔ یہ پیشکش پاکستان کے یوم آزادی کے موقع پر ٹورنٹو میں قونصلیٹ جنرل آف پاکستان کے زیر اہتمام پرچم کشائی کی سرکاری تقریب کے دوران ہوئی۔ کیبنٹ ڈویژن، حکومت پاکستان کی طرف سے سرکاری حوالہ ڈاکٹر میمن کو پیشہ ورانہ عمدگی اور انسانی ہمدردی کے عزم کے مجسم کے طور پر اجاگر کرتا ہے۔ آغا خان یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے سابق طالب علم، ڈاکٹر میمن کو بین الاقوامی سطح پر ریسیسیٹیو سائنس میں اپنی مہارت کے لیے پہچانا جاتا ہے، جنہوں نے کینیڈا، جی سی سی اور مشرق وسطیٰ میں امتیازی خدمات انجام دیں۔ اپنی طبی مشق سے ہٹ کر، اس نے پارلیمنٹیریز، پالیسی سازوں، اور ڈائاسپورا تنظیموں کے ساتھ فعال مشغولیت کے ذریعے کینیڈا اور پاکستان کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کینیڈا میں، ڈاکٹر میمن نے کارڈیک ڈائیگوسٹک سنٹر اور مسی ساگا میں فیملی میڈیکل پریکٹس قائم کی۔ نوجوانوں اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ان کی لگن کا اظہار کینیڈا کے ریزیڈنسی پروگراموں میں 26 پاکستانی میڈیکل گریجویٹس کی رہنمائی کے ذریعے ہوتا ہے۔ ان کا انسانی ہمدردی کا کام عالمی سطح پر پھیلا ہوا ہے، جس میں پاکستانی قیدیوں کی رہائی کو محفوظ بنانے کی کوششیں اور آپریشن بنیان المرصوص کے لیے بیداری پیدا کرنا شامل ہے۔ کینیڈین پارلیمنٹریز اور قانون سازوں کے ساتھ فعال طور پر منسلک ہونا، ایک عالمی پل ہونے کے ناطے، یقینی طور پر پاکستان اور کینیڈا کے درمیان غیر معمولی سفارتی تعلقات میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ کنفرمنٹ کا باضابطہ اعلان صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان نے یوم آزادی کے موقع پر کینیڈا میں ممتاز سفارت کاروں، کینیڈین پارلیمنٹیریز، شہری رہنماؤں اور کمیونٹی ممبران کے سامنے سرکاری پریزنٹیشن کے ساتھ کیا۔

☆☆☆

جامعہ سیفیہ کی بہترین علمی و تربیتی روایات انکے بزرگوں کی قربانیوں کا نچوڑ ہے، گورنر سندھ

سید نہال ہاشمی نے جامعہ کے ہوسٹل، کلاس رومز، لائبریری و تعلیمی سہولیات کا جائزہ لیا، نظم وضبط کو بھی سراہا

الجامعہ سیفیہ دنیا کی بہترین جامعات میں شمار ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے، گورنر سندھ کا طلباء سے خصوصی مکالمہ

جامعہ کے دورے کے موقع پر داؤدی بوہری برادری کے کمیل منصور اور پرنسپل شبیر رشید نے ٹیم کے ہمراہ خیر مقدم کیا

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے جامعہ سیفیہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف کمروں، کلاس رومز، لائبریری اور دیگر تعلیمی و تربیتی سہولیات کا جائزہ لیا۔ گورنر سندھ نے جامعہ کے نظم و ضبط اور تعلیمی ماحول کو سراہا جبکہ لائبریری میں موجود نادر و نایاب سکوں اور قدیم قرآنِ پاک کے نسخوں میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے گورنر سندھ نے کہا کہ جامعہ سیفیہ کی بہترین علمی و تربیتی روایت اس کے بزرگوں کی قربانیوں اور کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ 1983 میں قائم ہونے والی یہ جامعہ علم و تربیت کے حوالے سے نمایاں مقام رکھتی ہے اور اس کا تعلیمی نظام جامعہ الازہر کی علمی روایات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بزرگوں نے اپنی سہولیات کو قربان کر کے نئی نسل کے لیے علم و تربیت کی بہترین سہولیات فراہم کیں۔ سچ، آگاہی اور علم کا سفر نسل در نسل آگے بڑھنا چاہیے، یہ کسی ایک فرد یا کمیونٹی کی میراث نہیں بلکہ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ گورنر سندھ نے کہا کہ داؤدی بوہرہ کمیونٹی کے افراد کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں صبر، شکر، تجارت اور بہترین کردار کے حوالے سے عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ نوجوان علم کے ساتھ اعلیٰ کردار کو بھی اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ انہوں نے جامعہ کے نظم وضبط کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسان نظریے اور اصول کے تحت زندگی گزارتا ہے، جبکہ جامعہ میں نظر آنے والا نظم وضبط بہترین تربیت کی عکاسی کرتا ہے۔ گورنر سندھ نے جامعہ میں ان ہاؤس ریکارڈنگ کی سہولیات کی فراہمی کو بھی سراہا اور کہا کہ جامعہ سیفیہ کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ دنیا کی بہترین جامعات میں شمار ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کی بہتری اور سیاست میں مثبت تبدیلی کے لیے نوجوانوں کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ حضور اکرم ? نے تجارت کی ترغیب دی، نوجوان تجارت کے اسلامی اصولوں پر عمل کرتے ہوئے پاکستان کے معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ گورنر سندھ نے جامعہ میں صفائی کے بہترین انتظامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ صفائی نصف ایمان ہے، جامعہ میں صفائی کا یہ جذبہ معاشرے کے دیگر حصوں تک بھی پھیلایا جائے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ امورِ مملکت میں بھی اپنا حصہ ڈالیں اور ملک کی ترقی و بہتری کے لیے مثبت کردار ادا کریں۔ ہم اپنی جان و مال قربان کر سکتے ہیں لیکن جھوٹ کو فروغ نہیں دے سکتے، سچ اور حق کی پاسداری ہی مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔ گورنر سندھ نے کہا کہ حضرت امام علی? کی تعلیمات، حکمت اور کردار پر عمل پیرا ہو کر مسلمانوں نے دنیا میں عزت و سربلندی حاصل کی۔ نوجوان تبلیغ، خدمت، تجارت اور سیاست سمیت ہر شعبے میں سچ اور حق کے اصولوں کو اپنائیں اور ملک و قوم کی خدمت کریں۔